باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ
روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد
جلد 19 | پیر 19 اکتوبر 2026ء | 7 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 183
dailybalochistanobserver@gmail.com

ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے — شہباز شریف

ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے اور اس وقت مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں، دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ بلکہ ان سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے

مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، وزیراعظم کا افتتاحی تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ بلکہ ان سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے تا کہ وہ اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیتوں سے ملک و قوم کی ترقی میں کردار ادا کر سکیں، ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے اور اس وقت مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 2صفحہ 3پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش اسکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کا ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے رابطہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے (بقیہ 6صفحہ 3پر)

پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43ہزار سے زائد کا اضافہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43ہزار سے زائد کا اضافہ (بقیہ 5صفحہ 3پر)

حکومت نے باصلاحیت نوجوانوں کیلئے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے

کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کیلئے عالمی سطح کی (بقیہ 3صفحہ 3پر)

شہدائے کارساز کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا ناقابل فراموش باب ہیں، صادق عمرانی

شہداء کے خون سے ملک میں آمریت کے خاتمے اور جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار ہوئی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 18 اکتوبر 2007 سانحہ (بقیہ 4صفحہ 3پر)

معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں، جعفر مندوخیل

درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خودانحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی

تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، گورنر بلوچستان

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح (بقیہ 1صفحہ 3پر)

چھاتی کا سرطان مریضوں اور اہلخانہ کی سماجی اور نفسیاتی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے، شہباز شریف

حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی سطح پر متعلقہ اداروں کی معاونت سے ملک کے طول و عرض اور مقامی سطح پر بنیادی صحت کی سہولیات بشمول سرطان کے خصوصی علاج کی یقینی فراہمی کیلئے کوشاں ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ چھاتی کا سرطان ایسا موذی مرض ہے جو مریضوں اور اہلخانہ کی سماجی اور نفسیاتی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے، قوم کی بیٹیوں کے ساتھ میری حکومت کا عہد ہے کہ ہم ان کی صحت کے تحفظ، طبی سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھیں گے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چھاتی (بقیہ 7صفحہ 3پر)

بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشتگردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے، سرفراز بگٹی

نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے اہم پیش رفت ہے

حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے (بقیہ 9صفحہ 3پر)

پاکستان میں چھاتی کا سرطان ہزاروں خاندانوں کو متاثر کرتا ہے، صدر زرداری

خواتین کو اپنی صحت کو ترجیح دینے اور بیماری سے متعلق خدشات پر بلا جھجھک طبی مشورہ لینے کی ترغیب دی جانی چاہیے، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ چھاتی کے سرطان سے متاثرہ خواتین کو علاج کے دوران جذباتی، سماجی اور خاندانی معاونت فراہم کرنا ضروری ہے، خواتین کو اپنی صحت کو ترجیح دینے اور بیماری سے متعلق خدشات پر بلا جھجھک طبی مشورہ لینے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بات چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو (آج) پیر 19 اکتوبر کو منایا جائے گا۔ صدر مملکت نے اس مرض سے (بقیہ 8صفحہ 3پر)

خضدار: مسلح افراد نے مائنز پر کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اسلحے کے زور پر اغوا کر لیا

مسلح افراد اغوا کیے گئے مزدوروں کو ایک پک اپ اور ایک دوسری گاڑی میں اپنے ہمراہ لے گئے۔ اغوا ہونے والے تمام مزدوروں کا تعلق نال اور وڈھ وہیر سے بتایا جا رہا ہے

خضدار کی تحصیل نال کے علاقے بیسار میں مائنز پر کام کرنے والے 17 مزدور اغوا، فائرنگ سے ایک مزدور زخمی

خضدار (این این آئی) خضدار تحصیل نال کے علاقے بیسار میں گزشتہ شب مسلح افراد نے سردارزادہ شاہ میر بزنجو کی مائنز پر دھاوا بول دیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے مائنز پر کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اسلحہ کے زور پر اغوا کر لیا۔ اس دوران مزاحمت پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک مزدور شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی ہونے والے مزدور کی شناخت راشد ولد غلام اللہ قوم بزنجو عمر 26 سال ساکن دارکھالہ (بقیہ 10صفحہ 3پر)

محسن نقوی کا دہشتگردوں کیخلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کہیں (بقیہ 11صفحہ 3پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش اسکول کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام، ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کے کاغذات کی تعداد پانچ کردی گئی

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام وزارتِ ہاؤسنگ کا ملک گیر ہاسنگ لون منصوبہ ہے،

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی ہدایت پر وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت ہاؤسنگ فنانس کیلئے بینکوں کو جمع کرائے جانے والے جائیداد کے کاغذات کی تعداد (بقیہ 12صفحہ 3پر)

وزارت مواصلات میں مالی سال 23-2022 کے دوران 222ارب روپے سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

پاکستان پوسٹ نے مقررہ تعداد سے زیادہ اکاؤنٹس کھولے، ان میں 20ارب روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئیں، آڈٹ رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) وزارت مواصلات میں 222ارب روپے سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق بے قاعدگیاں مالی سال 23-2022 میں وزارت مواصلات کے معاملات سے متعلق رپورٹ کی گئیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق دھوکہ دہی، چوری اور ڈکیتی کے 40 کیسز میں 4 کروڑ 88 لاکھ روپے جبکہ (بقیہ 18صفحہ 3پر)

وندر میں مسافر کوچ کی ٹکر سے ظہیر احمد جاں بحق

حب (این این آئی) وندر شہر میں نامعلوم مسافر کوچ نے مین قومی شاہراہ پر پاکستان پیپلز پارٹی یوتھ ونگ کے جنرل سیکرٹری عبداللہ سوری کے بڑے بھائی، ظہیر احمد ولد بابو قوم (بقیہ 13صفحہ 3پر)

ہمارا وطن باعزت ہوگا تو ہم سب بااختیار اور باعزت ہوں گے — محمود اچکزئی

باقی پاکستان میں بالکل زور اور پیسے کی بنیاد پر، کروڑوں روپے ایک ایک آدمی کو دے کر اسمبلیاں خریدی گئیں

ایک ملک اور وطن کی حیثیت سے ہمیں متحد ہونا ہوگا، چیئرمین پشتونخوامیپ و سربراہ تحریک تحفظ آئین

پشاور (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، قائد حزب اختلاف سینٹ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس، وائس چیئرمین تحریک (بقیہ 14صفحہ 3پر)

جمہوریت کیلئے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، (بقیہ 20صفحہ 3پر)

سانحہ کارساز، شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، نواب ثناء اللہ زہری

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19ویں برسی (بقیہ 19صفحہ 3پر)

خواجہ آصف نے افسران کی بیرون ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھادیئے

پاکستان کی بیوروکریسی میں قابل اور ایماندار افسران موجود ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیردفاع خواجہ آصف نے سرکاری بیوروکریسی کے بعض افسران کی بیرونِ ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے، حکومتی سرپرستی حاصل کرنے اور ملک سے عزت و (بقیہ 16صفحہ 3پر)

پاکستان کی مسلح افواج کی قربانیوں کا احترام سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رہنا چاہیے، ظہور بلیدی

ملکی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کیلئے کام کرنے والے اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے

قومی یکجہتی اور ملکی سلامتی کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جانی چاہیے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی ملتان کے جلسے میں پاکستان کی مسلح افواج سے متعلق حالیہ گفتگو کو افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے ایکس (X) اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا کہ سیاسی اختلافات کو قومی اداروں کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنانا چاہیے۔ ملکی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کیلئے کام کرنے والے اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کی قربانیوں کا احترام (بقیہ 21صفحہ 3پر)

انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہوگیا

اپریل 2026 میں بھارتی ہائی کمیشن لندن نے منظم سازشی منصوبے کیلئے کالعدم ایکشن کمیٹی سے رابطہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا مذموم گٹھ جوڑ ایک مرتبہ پھر بے نقاب ہوگیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق انٹیلی جنس ذرائع نے بتایا ہے کہ اپریل 2026 میں بھارتی ہائی کمیشن لندن نے منظم سازشی منصوبے کیلئے کالعدم ایکشن کمیٹی سے رابطہ کیا، جون 2026 میں لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے عہدیدار پرمود کھیم چندانی اور بھارتی میڈیا ٹائمز نا کے زکا جیکب کی ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات (بقیہ 15صفحہ 3پر)

بدامنی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنانا قومی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے — بلاول بھٹو زرداری

بلاول بھٹو کا 8 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنانا قومی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران 8 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی (بقیہ 17صفحہ 3پر)

قلات: مسافر کوچ اور زمباد گاڑی میں تصادم، ایک شخص جاں بحق، پانچ افراد زخمی

جہاں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ تمام زخمیوں کو مزید علاج کے لیئے کوئٹہ ریفر کردیا گیا

قلات (این این آئی) قلات میں مہلبی کے قریب قومی شاہراہ پر مسافر کوچ اور زمباد گاڑی کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ قلات پولیس کے مطابق حادثے میں اعجاز احمد جاں بحق ہوگئے جبکہ زخمیوں میں سید جاراللہ (بقیہ 22صفحہ 3پر)

پارلیمنٹ اور بازاروں میں ظلم و ناانصافی کا راستہ روکا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن

ہم پاکستان میں ایسا عادلانہ نظام چاہتے ہیں جس میں ہر شہری کو حقوق، انصاف اور تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ہم پاکستان میں ایسا عادلانہ نظام چاہتے ہیں جس (بقیہ 23صفحہ 3پر)

کسی بھی سرحد سے دراندازی ناقابلِ برداشت ہے، عبدالقادر

وطن کی حفاظت کیلئے قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ مشرقی اور مغربی سرحدوں سے کسی بھی قسم کی دراندازی، دہشت گردی یا (بقیہ 24صفحہ 3پر)

ختم نبوت ہمارا ایمان ہے قادیانی فرقہ اسلام سے فارغ ہیں ہم ہر چیز برداشت کرلینگے، حافظ حمداللہ

مولانا مفتی محمود ذوالفقار علی بھٹو اور اس وقت کے دیگر اکابرین کے ممنون ہیں جن کی جدوجہد اور کاوشوں سے قادیانی غیر مسلم فرقہ قرار پائے

لورالائی (این این آئی) جے یو آئی کے مرکزی رہنماء سابق سینیٹر حافظ حمداللہ نے مرکزی جامع مسجد میں ختم نبوت کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت ہمارا (بقیہ 25صفحہ 3پر)

نارووال، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال ورلڈ اسپیس ویک 2026ء کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

وزیراعظم کی ٹیکس نیٹ میں توسیع کی ہدایت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ٹیکس نیٹ کو مؤثر بنانے، ٹیکس چوری کی روک تھام اور پیداواری شعبے میں سیلز ٹیکس کی وصولی یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا جدید نظام رواں سال 31 دسمبر تک مکمل طور پر فعال کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ صارفین سے ٹیکس وصول کر کے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ٹیکس کی مکمل استعداد کے مطابق وصولی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ حکومت کی طرف سے ٹیکس وصولی کا جو ہدف مقرر کیا جاتا ہے وہ خال خال ہی حاصل ہو پاتا ہے۔ اسی لیے ہر حکومت ٹیکس نیٹ میں توسیع کی بات کرتی ہے۔ بلاشبہ ٹیکس نیٹ میں توسیع سے حکومتی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ پہلے سے موجود ٹیکس نظام میں پائی جانے والی خامیوں اور بدعنوانیوں کو دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ٹیکس وصولی کے مقررہ اہداف حاصل کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا اسے بنا دیا گیا ہے۔ اگر محکمے میں موجود بدعنوان عناصر کا مؤثر محاسبہ کیا جائے، ٹیکس چوری کے راستے بند کیے جائیں اور وصول شدہ ٹیکس کی ایک ایک پائی قومی خزانے میں جمع کرائی جائے تو نہ صرف مقررہ ہدف حاصل ہوسکتا ہے بلکہ وصولیوں میں کہیں زیادہ اضافہ بھی ممکن ہے۔ وزیراعظم نے خود واضح کر دیا ہے کہ صارفین سے ٹیکس وصول کر کے اپنی جیبوں میں ڈالنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس اصول کا اطلاق بلا امتیاز کیا جائے اور ٹیکس چوری میں سہولت کاری کرنے والی کالی بھیڑوں کو بھی قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ صرف جدید کیمرے نصب کرنے اور نگرانی کے نظام متعارف کرانے سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوں گے جب تک اہلکاروں کی دیانت داری اور جوابدہی یقینی نہیں بنائی جاتی۔ اسی طرح، پہلے ہی مہنگائی، بجلی اور پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان عوام پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنے کے بجائے بڑے ٹیکس نادہندگان سے وصولی اور بدعنوانی کے خاتمے پر توجہ دی جانی چاہیے۔

کرپشن: پاکستان کے زوال کی بنیادی وجہ

پروفیسر ڈاکٹر ذیشان

پاکستان آج جن سنگین مسائل میں گھرا ہوا ہے، ان میں سیاسی عدم استحکام، معاشی مشکلات، بے روزگاری، مہنگائی، بدانتظامی اور اداروں کی کمزوری نمایاں ہیں، مگر ان تمام مسائل کے پسِ پردہ ایک بنیادی ناسور ایسا ہے جو پورے نظام کو اندر سے کھوکھلا کرتا جا رہا ہے: کرپشن۔ کرپشن محض رشوت لینے یا سرکاری خزانے سے رقم نکالنے کا نام نہیں۔ یہ دراصل اختیار کے غلط استعمال، ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر ترجیح دینے، سفارش کو قانون پر فوقیت دینے اور عوام کے اعتماد کو مجروح کرنے کا نام ہے۔ جب کسی معاشرے میں فیصلہ میرٹ کے بجائے تعلق، سفارش یا مالی فائدے کی بنیاد پر ہونے لگے تو صرف ایک فرد نہیں، پورا نظام نقصان اٹھاتا ہے۔

کرپشن کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کا رشتہ توڑ دیتی ہے۔ عوام ٹیکس اس لیے دیتے ہیں کہ ریاست انہیں تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور تحفظ فراہم کرے گی۔ لیکن جب وسائل راستے میں ہی ذاتی مفادات کی نذر ہونے لگیں تو شہری کا ریاست پر اعتماد کمزور پڑ جاتا ہے۔ یہی کمزور اعتماد پھر معاشی ترقی، سرمایہ کاری اور قومی یکجہتی کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک کا تجربہ ثابت کرتا ہے کہ کرپشن کے خلاف محض تقریریں کافی نہیں ہوتیں۔ قانون ایسا ہونا چاہیے جو طاقتور اور کمزور دونوں پر یکساں لاگو ہو۔ سنگاپور اس حوالے سے ایک نمایاں مثال ہے۔ وہاں Prevention of Corruption Act سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں بدعنوانی کو جرم قرار دیتا ہے اور قانون واضح طور پر کہتا ہے کہ عہدہ، رتبہ یا سیاسی وابستگی کسی کو قانون سے مستثنیٰ نہیں کرتی۔ عام طور پر ہر کرپشن کے جرم پر پانچ سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہوسکتی ہے، جبکہ سرکاری معاہدوں سے متعلق بعض جرائم میں زیادہ سے زیادہ سات سال قید کی گنجائش ہے۔ اس پالیسی کا عملی مظاہرہ اس وقت بھی ہوا جب 1975ء میں وزیرِ مملکت Wee Toon Boon کرپشن کے مقدمے میں گرفتار ہوئے، عدالت نے انہیں مجرم قرار دے کر ساڑھے چار سال قید کی سزا سنائی، جو اپیل کے بعد 18 ماہ کر دی گئی۔ اہم بات یہ تھی کہ کارروائی ایک اعلیٰ سیاسی شخصیت کے خلاف بھی اسی نظام کے تحت ہوئی۔ یہی وہ اصول ہے جس کی پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت ہے: قانون کا خوف صرف کمزور کے لیے نہیں، طاقتور کے لیے بھی ہونا چاہیے۔ جنوبی کوریا میں سابق صدر پارک گن ہے کے خلاف کرپشن اسکینڈل میں کارروائی بھی ایک اہم مثال ہے۔ سپریم کورٹ نے 2021ء میں ان کی 20 سالہ قید کی سزا حتمی قرار دی۔ یہاں بھی سبق یہی ہے کہ اعلیٰ ترین منصب پر فائز شخص بھی احتساب سے بالاتر نہیں ہونا چاہیے۔ ملائیشیا کا نجیب رزاق کیس بھی قابلِ ذکر ہے۔ سابق وزیراعظم کو SRC International سے متعلق سات جرائم میں مجرم قرار دیا گیا اور عدالت نے 12 سال قید اور 210 ملین ملائیشین رنگٹ جرمانے کی سزا برقرار رکھی۔ ملائیشیا کی اعلیٰ عدالت کے فیصلے میں ان کی سزا اور سزا کے خلاف اپیل کی تفصیلات واضح طور پر درج ہیں۔ پیرو میں سابق صدر الیجاندرو ٹولیڈو کو بھی رشوت لینے کے جرم میں 20 سال اور چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ ان پر الزام ثابت ہوا کہ انہوں نے ایک بڑے انفراسٹرکچر منصوبے کا ٹھیکہ دینے کے بدلے 35 ملین ڈالر رشوت وصول کی۔ چین میں بھی بدعنوانی کے خلاف انتہائی سخت سزاؤں کی مثالیں ملتی ہیں۔ ستمبر 2026ء میں Shanghai Industrial Investment کے سابق سربراہ ژو جون کو کرپشن پر موت کی سزا سنائی گئی، تاہم دو سال کی معطلی کے ساتھ؛ اگر اس مدت میں مزید جرم نہ ہو تو سزا عمر قید میں تبدیل ہوسکتی ہے۔ اسی طرح چین کے سابق سیکیورٹیز ریگولیٹر وانگ جیان جون کو ستمبر 2026ء میں 93 ملین یوان سے زیادہ رشوت لینے کے جرم میں عمر قید کی سزا دی گئی۔ ان مثالوں کا مقصد یہ نہیں کہ پاکستان بھی لازماً انہی ملکوں جیسی سزائیں نافذ کرے۔ اصل سبق سزا کی شدت سے زیادہ سزا کے یقینی اور بلاامتیاز ہونے کا ہے۔ اگر ایک طاقتور شخص کو یقین ہو کہ عہدہ، سیاسی تعلق یا دولت اسے قانون سے بچا لے گی تو دنیا کا سخت ترین قانون بھی بے اثر ہو جاتا ہے۔

پاکستان میں کرپشن نے صرف خزانے کو نقصان نہیں پہنچایا بلکہ مواقع کی تقسیم کو بھی متاثر کیا ہے۔ جب نوکری، ترقی، عہدہ یا سرکاری سہولت قابلیت کے بجائے تعلق اور سفارش سے ملے تو سب سے زیادہ نقصان اس نوجوان کا ہوتا ہے جو برسوں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے ملک میں باعزت مستقبل کی تلاش کرتا ہے۔ ہماری نوجوان نسل باصلاحیت ہے۔ وہ دنیا کی بہترین جامعات میں جگہ بناتی ہے، عالمی اداروں میں کام کرتی ہے اور ٹیکنالوجی، طب، انجینئرنگ، کاروبار اور تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیت ثابت کرتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہی نوجوان پاکستان میں کیوں مایوس ہوتا ہے؟ اس کا ایک بڑا جواب یہ ہے کہ اسے جب بار بار یہ محسوس ہو کہ قابلیت سے زیادہ تعلق اہم ہے، محنت سے زیادہ سفارش اہم ہے اور اصول سے زیادہ طاقت اہم ہے تو اس کا اعتماد ٹوٹ جاتا ہے۔ پھر وہ بیرونِ ملک مواقع تلاش کرتا ہے۔ یوں ملک صرف ایک نوجوان نہیں کھوتا، بلکہ اس کی تعلیم پر خرچ ہونے والا سرمایہ، اس کی صلاحیت اور اس کا مستقبل بھی ملک سے باہر چلا جاتا ہے۔ علامہ اقبال نے اسی اجتماعی محرومی کو نہایت طاقتور الفاظ میں بیان کیا تھا:

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاست ایسا ماحول پیدا کرے جہاں نوجوان کو یہ یقین ہو کہ اس کی محنت کا صلہ اسے ضرور ملے گا۔ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں کے لیے بھی یہ ایک بنیادی امتحان ہے۔ سیاسی وابستگی اپنی جگہ، مگر ریاستی عہدے ذاتی وفاداریوں یا خاندانی اثر و رسوخ کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہونے چاہییں۔ اگر عوامی عہدہ قابلیت کے بجائے سیاسی تعلق کا انعام بن جائے تو ریاستی مشینری کمزور اور عوام کا اعتماد مزید متزلزل ہوتا ہے۔ یہاں کسی ایک جماعت یا خاندان کو نشانہ بنانا مقصد نہیں۔ اصل مسئلہ سیاسی کلچر ہے۔ جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ اقتدار عوام کی امانت ہو، ذاتی ملکیت نہیں۔

پاکستان کو کرپشن کے خلاف ایک واضح قومی پالیسی درکار ہے۔ احتساب کا نظام سیاسی انتقام سے آزاد ہونا چاہیے، تفتیش شفاف ہونی چاہیے، عدالتی عمل تیز ہونا چاہیے اور سزا کا معیار سب کے لیے یکساں ہونا چاہیے۔ صرف مخالفین کا احتساب اور اپنے لوگوں کو تحفظ دینا کرپشن کے خلاف جنگ نہیں بلکہ اعتماد کے بحران کو مزید گہرا کرنا ہے۔ ہمیں ایسا نظام چاہیے جس میں سرکاری عہدہ عزت کی علامت ہو، دولت بنانے کا ذریعہ نہ ہو؛ سیاست خدمت کا نام ہو، کاروبار نہ ہو؛ اور قانون طاقتور کی ڈھال نہیں بلکہ سب کے لیے ایک ہی میزان ہو۔ پاکستان کی ترقی کا سوال صرف سڑکوں، پلوں، منصوبوں اور بجٹ کا سوال نہیں۔ یہ کردار، قانون اور اعتماد کا سوال ہے۔ اگر ہم نے کرپشن کو بنیادی قومی مسئلہ تسلیم کر کے اس کے خلاف بلاامتیاز جنگ نہ لڑی تو معاشی اصلاحات بھی ادھوری رہیں گی، نوجوانوں کی مایوسی بھی بڑھتی رہے گی اور باصلاحیت لوگ ملک چھوڑتے رہیں گے۔ لیکن اگر ریاست یہ ثابت کر دے کہ اب قانون واقعی سب کے لیے برابر ہے، سفارش کے بجائے قابلیت فیصلہ کرے گی اور عوامی منصب ذاتی مفاد کے لیے استعمال نہیں ہوگا، تو پاکستان کے پاس آج بھی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ قوموں کی تقدیر صرف وسائل سے نہیں، انصاف اور دیانت سے بنتی ہے۔

☆☆☆☆☆

پاکستان کا جدید ترین فتح-4- ایکسٹینڈڈ ورژن میزائل کا کامیاب تجربہ

میڈیا آئی
عبدالباسط علوی
abdulbasitalvi@gmail.com

پاکستان کے توسیع شدہ فتح-4- زمین سے داغے جانے والے کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے، جس کی تصدیق انٹر سروسز پبلک ریلیشنز نے کی ہے اور اس موقع پر سینئر فوجی حکام، سائنسدان اور انجینئرز موجود تھے۔ اس نظام میں جدید ایویونکس، نیویلیشن اور ذیلی نظام کی بہتری شامل کی گئی ہے جس کا مقصد زیادہ درستگی، تباہ کن صلاحیت، صحت اور بقا کو یقینی بنانا ہے۔ صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور سروسز چیفس نے اس تجربے کا خیر مقدم کیا۔ اگست 2025 میں سامنے لائے گئے اصل فتح-4- کی بیان کردہ حد 750 کلومیٹر ہے، جسے نیشنل انجینئرنگ اینڈ سائنٹیفک کمیشن نے بابر پلیٹ فارم سے تیار کیا تھا اور اس کا مقصد روایتی درست نشانہ بنانے والے حملے کرنا ہے۔ یہ پتہ چلنے کے امکانات کو کم کرنے کیلئے زمین کی اوٹ کا استعمال کرتے ہوئے تقریباً 0.7 ماک کی رفتار سے 50 میٹر جتنی کم بلندی پر پرواز کر سکتا ہے، جبکہ جی پی ایس اور جی این ایس ایس کی مدد سے چلنے والا انرشیل نیویلیشن اور ڈی ایس ایم اے سی ٹرمینل گائیڈنس مبینہ طور پر 5 میٹر کا سرکلر ایرر پروبیبل اور سیٹلائٹ سگنلز کی بندش کے باوجود مسلسل درستگی فراہم کرتے ہیں۔ توسیع شدہ قسم کا ایئر فریم بڑا نظر آتا ہے اور اس میں باہر نصب شدہ فولڈنگ ونگز موجود ہیں، جو ممکنہ طور پر رینج میں اضافہ کرتے ہیں جبکہ اسٹوریج، نقل و حمل، پیداوار اور لانچنگ پلیٹ فارم کے ساتھ مطابقت کو بہتر بناتے ہیں۔ فتح 4- فتح-1-، فتح-2-، فتح-3-، اور فتح-4- کے سلسلے کا عوامی طور پر ظاہر کیا گیا سب سے طویل فاصلے تک مار کرنے والا رکن ہے اور آرمی راکٹ فورس کمانڈ کی جانب سے 14 مئی 2026 کو کی گئی تربیتی فائرنگ نے اس کی آپریشنل تیاری کا اشارہ دیا۔ یہ کمانڈ پاکستان کی پھیلتی ہوئی روایتی میزائل صلاحیتوں کا انتظام کرنے اور ملک کو ایٹمی حد سے نیچے درست نشانہ بنانے کے اختیارات فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی۔

میزائل کی تیاری جنوبی ایشیا کی اسٹریٹجک رقابت کے دوران سامنے آئی ہے، خاص طور پر بھارت کی پھیلتی ہوئی میزائل اور تہہ دار میزائل دفاعی صلاحیتوں کے تناظر میں اور یہ پاکستان کے معتبر کم از کم دفاعی عقیدے کے عین مطابق ہے۔ پاکستان فتح 4 - جیسے نظاموں کو دفاعی نظاموں کو نظر انداز کرنے یا مفلوج کرنے، ممکنہ ہدف کے دائرہ کار کو بڑھانے، دشمن کی منصوبہ بندی کو پیچیدہ بنانے اور روایتی جواب کا اختیار برقرار رکھتے ہوئے محفوظ مقامات سے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے مفید سمجھتا ہے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کا موقف ہے کہ اس کی اسٹریٹجک صلاحیتیں دفاعی اور بین الاقوامی حد سے کم ہیں، جو بھارت کی 12,000 کلومیٹر سے زائد کی میزائلوں کی مبینہ تیاری کے برعکس ہیں؛ پاکستان نے مغربی تنقید کو بھی مسترد کر دیا ہے، جس میں امریکی الزام بھی شامل ہے کہ اس کی میزائل صلاحیتیں ایک خطرہ بن سکتی ہیں۔ چین پاکستان کا بنیادی دفاعی شراکت دار ہے، جس کا دیرینہ تعاون پاکستانی میزائل صلاحیتوں کی وسیع تر جدت کاری میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ نیشنل انجینئرنگ اینڈ سائنٹیفک کمیشن اور گلوبل انڈسٹریل ڈیفنس سلوشنز نے ایروڈائنامکس، پروپلشن، گائیڈنس، میٹریلز اور سسٹمز انٹیگریشن میں مقامی مہارت کا مظاہرہ کیا ہے، جبکہ موجودہ ڈیزائنوں میں تدریجی بہتری لاگت اور تکنیکی خطرات کو کم کرتی ہے۔ مئی 2026 کی تربیتی فائرنگ نے مبینہ طور پر انتہائی قریب اثر اور ایئر برسٹ وارہیڈ کنفیگریشن کو ظاہر کیا؛ 330 کلوگرام کے بیان کردہ وار ہیڈ اور 5 میٹر کی درستگی کے ساتھ مل کر، یہ نظام ایئر بیسز، ریڈار تنصیبات، طیاروں کے شیلٹرز، کمانڈ سینٹرز اور مضبوط بنکرز جیسے اہداف کے خلاف صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ اس لیے اس تجربے کو ملکی سطح پر سائنسی و انجینئرنگ صلاحیت، قومی خود انحصاری، خودمختاری اور فوجی تیاری کے ثبوت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جسے سول و فوجی قیادت کی متحد حمایت حاصل ہے۔ وسیع تر تناظر میں توسیع شدہ فتح-4- بھارت کے برابر نظام یا اخراجات کی کوشش کے بجائے منتخب روایتی جدت کاری کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ اس کی بڑھتی ہوئی رینج، زمین سے قریب پرواز، درست گائیڈنس، بقا اور حریف کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت دفاعی اخراجات کے بڑھتے ہوئے فرق کے باوجود قابل عمل دفاعی توازن برقرار رکھنے کی پاکستانی کوششوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اس تجربے کا وقت بھی انتہائی اہم ہے۔ یہ مئی 2026 کے تربیتی فائر کے بعد اور خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دور کے بعد سامنے آیا۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان مئی 2025 کا فوجی بحران، جس میں باہمی حملے اور فضائی جھڑپیں شامل تھیں، اس بات کی یاد دہانی کے طور پر سامنے آیا کہ صورتحال کتنی تیزی سے بڑھ سکتی ہے۔ اس بحران کے بعد دونوں ممالک اپنی کارکردگی کا اندازہ لگانے اور خامیوں کو دور کرنے کے عمل میں مصروف ہیں۔ پاکستان کیلئے اس کے اسباق میں سے ایک طویل فاصلے کے روایتی حملے کے اختیارات کی ضرورت ہوسکتی ہے جو جدید فضائی دفاع کے سامنے غیر محفوظ طیاروں پر انحصار کیے بغیر اعلیٰ قیمت والے اہداف تک پہنچ سکیں۔ فتح 4 - کا طویل فاصلے والا ایڈیشن براہ راست اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی صلاحیت فراہم کرتا ہے

سیاہ ڈکشنری اور پیشہ ور قلمکاروں کی فوج!

طفیل مگسی

دنیا میں شاید ہی کوئی جماعت ہو جس نے کسی ایک شخص کو فائدہ پہنچانے کے لئے قانون سازی کر ہے.. دنیا میں ایسی متعصب عدالت بھی کوئی نہیں جس نے بلیک ڈکشنری استعمال کر کے کسی ایک شخص کو غلط سزا دی ہو....

آپ جس جمہوریت کو کتابوں میں پڑھتے ہو وہ عملاً کہیں بھی رائج نہیں، حتیٰ کہ امریکہ میں بھی نہیں. وہاں بھی صرف گرل فرینڈ زبوائے فرینڈ کی آزادی ہے اور انصاف باہم ہر نفر کے لئے برابر ہے ہمارے ہاں انصاف کی حالت ذرا آپ دیکھ ہی رہے ہیں تاہم جمہوری اقدار بھی زیادہ تسلی بخش نہیں لیکن اگر جمہوریت کو چلنے دیا جائے تو تمام خامیوں پر رفتہ رفتہ قابو پایا جاسکتا ہے..

جمہوریت کوئی آلہ دین کا چراغ نہیں کہ ایک دن میں ملک کی کایا پلٹ جائے یہ ایک پروسیس ہے جو دھیرے دھیرے آگے بڑھتا ہے اور کہیں سال بعد اس کے بیل بوٹے زمین پر نظر آنے لگتے ہیں.

بہت سے نیم حکیم نما دانشور جو فوج کو حکومت کی سمت درست کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں میں انہیں انسان نما گدھا سمجھتا ہوں جو وزن اٹھانے کے کام تو آتا ہے لیکن سواری کے نہیں.

حکومت کی سمت آمریت نہیں بلک خلق خدا سیدھی کر سکتی ہے اور وہ ہے الیکشن کے زریعے گندے انڈوں کو اوٹ کر کے انکی جگہ بہتر لوگوں کو منتخب کر کے لانا.

پاکستان کے وہ پیشہ ور صحافی و قلمکار اور سیاستدان جو فوج کو سیاست میں زبردستی کھسیٹ کر لاتے ہیں وہ قومی مجرم ہیں اور ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے کا باعث بن رہے ہیں. مضبوط فوج کسی بھی ملک کی بقا کی ضامن ہوتی ہے جبکہ ہماری فوج کو مضبوط نہیں بننے دیا جا تا. اسے پیشہ ور فوج نہیں کہا جاسکتا. نہ دنیا میں اس کی کوئی کریڈیبلٹی ہے. یہ ایک طویل سازش ہے جو ہمارے خلاف کی جارہی ہے اس سازش میں نام نہاد سی گریڈ اخبار نویس سیاستدان اور بیوروکریٹ شامل ہیں...

ہم شہباز شریف کی نہیں سسٹم کی بات کرتے ہیں

سسٹم مضبوط ہوگا تو ملک مضبوط ہوگا۔

لیکن مضبوط ملک رینگنز کے چکر میں پڑے ہوئے صحافیوں اور اینکروں کے لئے وارہ نہیں کھا تا اسی لئے یہ قوم کو گمراہ کرنے کا مکروہ دھندہ کر رہے ہیں جس کے لئے بیرونی طاقتیں انہیں باقاعدہ فنڈز مہیا کرتی ہیں. ملک میں اس وقت 75% میڈیا امریکی پے رول پر ہے جو ملک میں امن و امان کی صورتحال کو بگاڑ کر پیش کرنے، فوج کو زبردستی انوالو کرنے کے ناپاک مشن پر ہے جس کا پردہ ہم فاش کرتے رہیں گے. ہزارون کے تعداد میں ٹی وی چینلز اور ان کے اینکرز اور ہر ایک کی اپنی تشہیر۔ اور اپنے تبصرے جس کے باعث عام آدمی کو درست سمت کا پتہ ہی نہین چلتا۔

☆☆☆☆

زراعت اور دیہی معیشت پر خصوصی توجہ کی ضرورت

آئندہ سال کے آغاز میں جب سرکاری ٹارگٹ کے مطابق گندم موجود نہ ہوگی تو وہ لوگ جو ایسی صورتحال کا فائدہ اٹھایا کرتے ہیں یقیناً اپنے مفادات کے حصول کے لئے موقع پرستی کا مظاہرہ کریں گے۔ اس سال گندم کی فصل ٹھیک تھی اور توقع کی جارہی تھی کہ ''بمپر کراپ'' ثابت ہوگی لیکن عین اس وقت جب گندم پکنے کے قریب پہنچی موسمی حالات سازگار نہ رہے۔ مارچ کے اختتام اور اپریل میں گندم کی فصل کو گرمی کی ضرورت تھی وہ موجود نہ تھی پھر بار بار بارشیں اور متعدد مقامات پر ژالہ باری نے ''بمپر کراپ'' کا خواب پورا نہ ہونے دیا۔ سرکار نے ''بمپر کراپ'' کو مدنظر رکھ کر ہی ٹارگٹ طے کئے تھے لیکن پھر ان پر نظرثانی کی ضرورت محسوس نہ کی گئی۔ کورونا وائرس کی وجہ سے عوام نے ذاتی استعمال کے لئے بھی ضرورت سے زیادہ گندم محفوظ کرلی ہے۔ اس خدشے کے پیش نظر کہ کورونا وائرس نہ جانے کب تک رہتا ہے اور حالات کیسے بنتے ہیں عام آدمی جس کی ضرورت دس من سالانہ تھی اس کی جیب نے اجازت دی تو اس نے پندرہ من خرید کر رکھ لی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ کاشتکار جو حکومت کے محکموں پاسکو اور محکمہ زراعت کو گندم فروخت کرنے پر ترجیح دیا کرتے تھے ہر سال سرکار کو گندم کی فروخت اور باردانہ کے حصول کے لئے جو مناظر کو دیکھنے کو ملتے تھے وہ اس سال دیکھنے میں نہ آئے، نہ ہی سرکاری محکموں کے خلاف باردانہ نہ دینے کی شکایات منظر عام پر آئیں۔ کاشتکار کو سرکاری نرخ 1400 روپے من کھیت میں پڑی گندم کے مل گئے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پنجاب کے 9 ڈویژنوں میں سے 16 مئی تک صرف تین ڈویژنوں بہاولپور' لاہور اور راولپنڈی میں گندم کی خریداری کے لئے مقرر کئے گئے ٹارگٹ پورے ہوسکے۔ پنجاب کے باقی چھ ڈویژنوں میں نہ صرف ٹارگٹ پورا ہونے کی کوئی توقع ہے بلکہ سرکاری اہلکاروں کی جانب سے دھونس دھاندلی نے ایک نئے بحران کو جنم دیا ہے کہ سرکاری اہلکاروں نے فلور ملوں کی جانب سے خرید کردہ گندم کو زبردستی اٹھالیا ہے۔ ماضی میں طریقہ کار یہ رہا کہ فلور ملوں کو اجازت ہوتی تھی کہ وہ گندم کا ذخیرہ کرلیں اور فلور ملیں سابقہ سالوں میں اگست تک اپنی ذخیرہ شدہ گندم کا آٹا بنا کر عوام کو فروخت کیا کرتی تھیں۔ اس سال سرکاری اہلکاروں نے پابندی لگادی کہ پہلے حکومت اپنا ٹارگٹ پورا کرے گی اس کے بعد فلور ملیں سٹاک خرید سکیں گی۔ فلور ملیں اس وقت صرف 72 گھنٹے کا سٹاک اپنے پاس رکھ سکتی ہیں۔ سرکاری ٹارگٹ پورے ہوتے نظر نہیں آتے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ فلور ملیں اپنے پاس سٹاک نہیں رکھ سکیں گی۔ جبکہ حکومت کی جانب سے فلور ملوں کو اگست میں گندم ملنا شروع ہوتی ہے سرکاری اہلکاروں نے فلور ملوں سے ان کا سٹاک زبردستی اٹھایا تو فلور ملوں نے پیر کے روز ہڑتال کر دی جنوبی پنجاب میں تقریباً پانچ سو فلور ملیں ہیں ان کے بند ہونے کا مطلب یہ ہے تین چار روز کے بعد آٹا نایاب ہو جائے گا۔ حکومت اور فلور ملز مالکان کے مابین مذاکرات کی کامیابی سے ہی بحران وقتی طور پر ٹل سکتا ہے حکومت فلور ملز مالکان کا مطالبہ تسلیم کرتی ہے تو اس کے اپنے ٹارگٹ پورے کرنے کا ایک ہی ذریعہ رہ جائے گا کہ ٹائیگر فورس ذخیرہ اندوزوں کی نشاندہی کریں۔ ٹائیگر فورس جو بظاہر کورونا وائرس سے لڑنے کے لئے بنائی گئی تھی اس وقت ذخیرہ اندوزوں کی نشاندہی میں مصروف ہے لیکن ماہرین کے خیال میں اس کے باوجود ٹارگٹ پورے نہ ہوسکیں گے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس سال پنجاب میں ایک کروڑ 62 لاکھ 10 ہزار ایکڑ پر گندم کاشت کی گئی تھی اور پیداواری ہدف ایک کروڑ 96 لاکھ 60 ہزار میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا جنوبی پنجاب کے تین ڈویژنوں بہاولپور ملتان اور ڈیرہ غازیخان میں گندم کی کاشت کا ہدف 65 لاکھ 71 ہزار ایکڑ تھا اور پیداوار 86 لاکھ 74 ہزار میٹرک ٹن کی توقع کی جارہی تھی اوسط پیداوار فی ایکڑ 36 من نکالی گئی اس طرح پورے پنجاب میں گندم کی خریداری کا ہدف 45 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا۔ جنوبی پنجاب سے 86 لاکھ 74 ہزار میٹرک ٹن کی خریداری کے ہدف کا مطلب یہ ہے کہ تقریباً نصف خریداری جنوبی پنجاب کے تین ڈویژنوں سے اور نصف سے کچھ زائد باقی 6 ڈویژنوں سے خرید کی جانی تھی۔ 16 مئی تک کے اعداد و شمار کے مطابق جنوبی پنجاب میں صرف بہاولپور میں خریداری کا ہدف پورا ہو سکا۔ بہاولپور ڈویژن سے 8 لاکھ 53 ہزار 269 میٹرک ٹن خریدی کی جانی تھی جبکہ 16 مئی تک 8 لاکھ 89 ہزار 124 میٹرک ٹن خریدی جا چکی تھی جو ہدف کا 104 فیصد ہے۔ ملتان ڈویژن سے 7 لاکھ 34 ہزار 575 میٹرک ٹن کا ہدف تھا جس میں سے 16 مئی تک 5 لاکھ 69 ہزار 967 میٹرک ٹن گندم خریدی جاسکی جو ہدف کا صرف 78 فیصد ہے۔ ڈیرہ غازیخان ڈویژن سے گندم کی خریداری کا ہدف 7 لاکھ 52 ہزار 14 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا جن میں سے 5 لاکھ 99 ہزار 433 میٹرک ٹن یعنی ہدف کا 80 فیصد ممکن ہو سکا۔ پنجاب کے باقی ڈویژنوں کا جائزہ لیا جائے تو لاہور ڈویژن میں ہدف 101 فیصد پورا ہو چکا ہے لیکن لاہور ڈویژن سے صرف 3 لاکھ 44 ہزار 798 میٹرک ٹن گندم خریدی جانی تھی۔ گوجرانوالہ ڈویژن سے 85 فیصد ساہیوال ڈویژن سے 68 فیصد' فیصل آباد ڈویژن سے 66 فیصد' سرگودھا ڈویژن سے صرف 49 فیصد ہدف حاصل ہوا ہے۔ راولپنڈی ڈویژن اس لحاظ سے قابل ذکر نہیں کہ وہاں سے صرف 8 ہزار 341 میٹرک ٹن گندم خریدی جانی تھی جہاں ہدف سے کچھ زیادہ یعنی 9 ہزار 217 میٹرک ٹن گندم خریدی گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار چیخ چیخ کر بتا رہے ہیں کہ ابھی تک ٹارگٹ کا صرف 81 فیصد حاصل ہوسکا ہے جو 45 لاکھ میٹرک ٹن کے مقابلے میں 36 لاکھ 47 ہزار 933 میٹرک ٹن ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب جتنا بھی زور لگا لے توقع کی جارہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ 40 لاکھ میٹرک ٹن گندم خرید کی جاسکے گی اور اس سال فلور ملوں کو بھی وقت سے پہلے ہی کوٹہ شروع ہو جائے گا جس کا مطلب واضح ہے کہ 2022ء شروع ہوگا تو سرکاری گوداموں میں گندم کی کمی کا واویلا شروع ہو جائے گا آئندہ سال بھی وہ ہی مناظر دیکھنے کو مل سکتے ہیں جو اس سال کے آغاز میں گندم اور آٹے کے بارے میں دیکھنے کو ملے تھے حکومت نے فلور ملوں کو اگست تک کی گندم ذخیرہ نہ کرنے دی تو پھر بحرانوں کے لئے تیار رہنا ہوگا اس وقت جنوبی پنجاب میں ٹڈی دل جو تباہی پھیلا رہا ہے حکومت کو اسے بھی سنجیدگی سے لینا ہوگا ورنہ کپاس اور دیگر فصلوں کے زرعی معیشت پر بڑے منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

پاکستان کے محنتی اور جفاکش کسان ہمیشہ خسارے میں ہی رہے ہیں۔ فصل کاشت کر کے کسان 6 ماہ دن رات محنت کرتے ہیں۔ فصل کی برداشت کے بعد جب فصل کی فروخت کا مرحلہ آ تا ہے تو زرعی اجناس کے نرخ گر جاتے ہیں اور کسانوں کی 6 ماہ کی محنت کی کمائی لٹ جاتی ہے۔ کسی بھی ملک کی فوڈ سکیورٹی اور کسانوں کا معاشی تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہوتی ہے۔ پاکستان کی فوڈ سکیورٹی میں گندم اور کسان کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ہمارے شعبہ زراعت میں 90 فیصد چھوٹے کسان ہیں۔ 72 سالوں سے چھوٹے کسانوں کے ساتھ سوتیلی ماں کا سا سلوک کر کے زراعت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا گیا ہے۔ کاشت کار کپاس، مکئی، گندم، دھان، گنا یا کوئی بھی فصل کاشت کریں ان کے پلے کچھ نہیں پڑتا۔ کسان کو اپنی فصلیں اونے پونے ہی فروخت کرنا پڑتی ہیں۔ تمام منافع ارب کھرب پتی مل اونر اور اسٹاکسٹ کی تجوریوں میں چلا جاتا ہے۔ طبقہ کی لوٹ مار سے توجہ ہٹانے کیلئے مڈل مین (بیوپاری آڑھتی) کی لوٹ مار کا زیادہ شور مچایا جاتا ہے۔ حکمرانوں اور افسر شاہی کی سابقہ 5 سال سے جاری غلط گندم خریداری پالیسی کی وجہ سے اس سال گندم کی فصل تیار ہونے پر زیادہ تر چھوٹے کسانوں نے اپنی گندم اوپن مارکیٹ میں 1100 تا 1200 روپے فی من فروخت کی ہے۔ پھر وہی گندم کھرب پتی اسٹاکسٹ اور فلور ملز نے چند ماہ کے بعد 4000 روپے فی من تک فروخت کی۔ کتنی ستم ظریفی ہے کہ غریب کسان جس نے گندم کاشت کی مہنگی کھاد پانی اور دوسرے لوازمات پر رقم خرچ کی وہ تو گندم فروخت کر کے خسارے میں رہا اس کو چند روپے بھی منافع نہ ہوا اور کھرب پتی ذخیرہ اندوزوں اور فلور ملز کی پانچوں گھی میں ہیں۔

گندم کی سرکاری خریداری اور سٹوریج پالیسی کا مقصد ملک میں گندم آٹے اور قیمتوں کو ایک حد سے بڑھنے نہ دینا اور کسانوں کو گندم کی نئی فصل کی اچھی قیمت دلانا ہوتا ہے۔ تاکہ ملک کے کروڑ عوام کو سارا سال سستا اور وافر آٹا ملتا رہے۔ لیکن پاکستان کے حکمرانوں اور افسر شاہی نے اس پالیسی کے بالکل الٹ عمل کیا۔ دو تین سال پرانی گندم سرکاری سٹورز میں رکھ کر کم گندم خریدنے کی شرائط والی پالیسی اپنائی گئی۔ پھر چھوٹے کسانوں نے خریداری مراکز کا رخ کرنے کی بجائے جب اوپن مارکیٹ میں کم نرخوں پر کھرب پتی اسٹاکسٹ کو گندم فروخت کر دی تو اس گندم کے نرخ بڑھنا شروع ہو گئے۔ اور چند ماہ کے بعد ہی بلند ترین سطح یعنی 2000 روپے فی من تک جا پہنچے اور خوراک کی بنیادی ضرورت آٹا بھی غریبوں کی پہنچ سے دور ہو گیا۔ ہماری حکمران افسر شاہی نے ایسا جان بوجھ کر کیا تا کہ حکمران طبقہ سے تعلق رکھنے والے کھرب پتی ذخیرہ اندوزوں فلور ملز والوں کو سینکڑوں روپے فی من منافع ہو۔ اگر حکمران افسر شاہی سرکاری گوداموں سے بروقت 1300 روپے فی من خریدی گئی گندم تیرہ سو پچیس تیس روپے میں فلور ملوں کو سپلائی شروع کر دیتے تو اوپن مارکیٹ میں گندم کا ریٹ 2000 روپے سے نہ بڑھتا۔ اب اس لوٹ کھسوٹ کا خاتمہ دیرپا اقدامات سے ہی ممکن ہے۔ مثلاً زرعی اجناس کی قیمتیں بڑھانے کی بجائے پیداواری اخراجات مثلاً کھاد، ڈیزل، بجلی، اسپرے اور زرعی مشینری کی قیمتیں فوراً نصف کی جائیں۔ عام گندم اور ایکسپورٹ کوالٹی گندم کا علیحدہ علیحدہ ریٹ مقرر کیا جائے تا کہ ایکسپورٹ کوالٹی گندم پیدا کرنے والے کسانوں کو اضافی رقم ملے۔ اس کے علاوہ گندم کے زرعی زونوں میں زیادہ سے زیادہ جدید سٹوریج بنائے جائیں تا کہ حکومتی خریداری کے تحت محکمے زیادہ سے زیادہ گندم خرید کر سٹور کر سکیں۔ محکمہ مال تحصیلدار، پٹواری کا باردانہ کی تقسیم میں کردار ختم کر کے آئندہ سرکاری خریداری محکمے کو باردانہ کی خریداری اور تقسیم کے لئے با اختیار بنانا ہوگا۔

ملک میں جاری حالیہ بارشوں کی وجہ سے گندم کی فصل کا ہدف پورا نہ ہونے کے خدشات پیدا ہوگئے ہیں شدید بارشوں اور ژالہ باری سے جنوبی پنجاب میں گندم کی فصل پک چکی ہے جبکہ پنجاب کے بعض اضلاع میں گندم کی فصل کی کٹائی شروع ہو چکی ہے اور باقی فصل بالکل تیار کھڑی ہے لیکن بارشوں کی وجہ سے گہائی ممکن نہیں ہو رہی جبکہ تیز ہواؤں کے چلنے کی وجہ سے فصلیں گر رہی ہیں ایک طرف تو ملک کرونا وائرس کی وبا کی زد میں ہے تو دوسری طرف گندم کی فصل کو نقصان کی وجہ سے ملک میں غذائی قلت ہوسکتی ہے جس سے نہ صرف کسان کی معاشی حالت خراب ہوگی بلکہ ملکی معیشت کو بھی نقصان پہنچے گا۔ اس سے پہلے صحرائی ٹڈی دل کے حملوں سے بھی گندم کی فصل کو شدید نقصان پہنچا ہے حکومت کی طرف سے رواں سال کیلئے پاسکو کو گندم کی خریداری کا ہدف 18 ملین ٹن دیا گیا ہے۔ پنجاب سندھ بلوچستان اور کے پی کے کے لیے برابر برابر ساڑھے چار چار ملین ٹن خریداری کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ دوسری جانب پنجاب کی غلہ منڈیوں میں گندم کی قلت اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ جس کے باعث آٹا چکیاں بند ہونے لگی ہیں اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمت 300 روپے فی من تک بڑھ گئی ہے۔ ملک میں لاک ڈاؤن سے قبل گندم 1800 روپے فی من تک دستیاب تھی۔ اب یہ گندم 2100 روپے تک مل رہی ہے خصوصا جنوبی پنجاب کی غلہ منڈیوں میں گندم کی قلت بڑھ چکی ہے۔ دوسری جانب وفاقی حکومت کا 3 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کا منصوبہ بھی فلاپ ہوگیا ہے ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے 31 مارچ تک 3 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کی اجازت دی تھی اور درآمد پر 60 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی بھی ختم کی گئی تھی۔ تاہم ایک دانہ بھی گندم درآمد نہ ہوسکی۔ دوسری جانب امیر جماعت اسلامی سینیٹر سراج الحق نے کہا ہے کہ تمام تر اعلانات کے باوجود کاشتکار پریشان ہیں حکومت کی اعلان کردہ قیمت اور قرضوں کے بوجھ تلے دبے کاشت کار اپنی اجناس انتہائی خسارے میں مڈل مین کو فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔ اس ادارہ جاتی نااہلی اور کرپشن کی وجہ سے کاشتکار اپنے اربوں روپے کے نقصان کا شکار ہیں۔ اداروں کی وجہ سے کاشتکاروں کی لاگت کاشت میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے۔ 87 فیصد چھوٹے کاشتکار حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے انتہائی پریشانی سے دو چار ہیں۔ حکومت نے امسال مجموعی طور پر 50 لاکھ ٹن گندم خریدنے کا ہدف مقرر کر رکھا ہے لہذا حکومت کی ذمہ داری ہے کسانوں سے گندم کے آخری دانے تک کی خریداری کو یقینی بنائے۔ سینیٹر سراج الحق کا کہنا تھا جماعت اسلامی کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ ہے، ہم کسی موقع پر بھی کسانوں اور مزدوروں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے حکمران ذہن نشین کرلیں کہ جب کسان اور مزدور لاکھوں کی تعداد میں اپنی جھونپڑیوں سے نکل پڑے تو ان کا راستہ روکنا کسی کے بس میں نہیں رہے گا۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو زرعی شعبے اور دیہی معیشت پر خصوصی توجہ دینی چاہیے تمام مراعات، عام کسان کے لیے وقف ہونی چاہیے زراعت کو سائنسی بنیادوں پر صنعت کی حیثیت چلایا جائے بڑے بڑے زمینداروں اور مالکان اراضی کی بجائے بے زمین کاشتکار کو سستے داموں کھاد، بیج زرعی ادویات سستے زرعی آلات فراہم کیے جائیں زرعی شعبے اور دیہی معیشت کو نظر انداز کرنا عقل مندی نہیں جو ملک زرعی شعبے میں کسی کا محتاج نہیں وہ بھوکا نہیں رہ سکتا ملک میں خوشحالی زراعت کی راہ سے ہی آئے گی۔

☆☆☆☆

☆☆☆

بقیہ 1

پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات از سر نو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خودانحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی۔ سردست لوگوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عام آدمی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکے۔ گورنر جعفر خان نے کہا کہ اس ضمن میں سرکاری اور نجی شعبے کے درمیان اشتراک عمل یعنی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان میں اس ماڈل کے تحت فنی تربیتی مراکز، صنعتی یونٹس، زراعت اور لائیو اسٹاک میں ویلیو ایڈیشن، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پروسیسنگ اور جدید کاروباری منصوبوں کو فروغ دیکر معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ ہر ضلع کے معاشی امکانات کا جائزہ لیکر ایسے فنی اور پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام متعارف کرائے جائیں جو نوجوانوں کو عملی زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور معاشی طور پر خود کفیل بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ سرکاری جامعات، کالجز اور پولی ٹیکنک اداروں کو پرائیویٹ انڈسٹریز اور کاروباری مراکز سے منسلک کیا جائے تاکہ طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ عملی تربیت اور روزگار کے بہتر مواقع بھی میسر آسکیں۔ گورنر مندوخیل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے ایک ایسے خوشحال اور خودمختار معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے جہاں ہر نوجوان کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع میسر ہوں، ہر محنت کرنے والے کو باعزت روزگار ملے اور ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں

بقیہ 2

کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ یہاں صرف وزیراعظم پاکستان کی حیثیت سے نہیں بلکہ عوام کے ایک خادم کی حیثیت سے موجود ہیں اور تقریب میں دکھائی جانے والی دستاویزی فلموں، طلبہ کے تاثرات اور دانش سکولوں سے فارغ التحصیل طلبہ کی کامیابیوں نے انہیں بے حد متاثر کیا ہے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی خصوصی صلاحیتوں کی حامل ایک طالبہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس نے زندگی کی مشکلات کے باوجود امید نہیں چھوڑی اور ثابت قدمی سے اپنی جدوجہد جاری رکھی، اس کے والد محنتی اور تعلیم دوست پاکستانی ہیں، تاہم ان کے پاس اپنی بیٹی کو تعلیم دلانے کیلئے مطلوبہ مالی وسائل نہیں تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں لاکھوں ذہین اور باصلاحیت لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں جو اپنی محنت، قابلیت اور مسلسل کوششوں سے نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ پاکستان کو اقوام عالم میں ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ غریب خاندانوں کے والدین شدید گرمی اور سردی میں کھیتوں، کھلیانوں اور کارخانوں میں محنت کرکے حلال روزی کماتے ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کیلئے تعلیم، صحت اور زندگی کی دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ پنجاب کے خادم تھے تو ان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ امیر خاندانوں کے بچے ایچی سن کالج جیسے ممتاز تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کر سکتے ہیں، جبکہ ملک کے دور دراز علاقوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے غریب ترین خاندانوں کے ذہین بچے ایسے اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسی وژن کے تحت 2010 میں ان کی ٹیم نے دانش سکولوں کے قیام کا فیصلہ کیا تاکہ معاشرے کے محروم طبقات کے بچوں کو بھی معیاری تعلیم کے وہی مواقع میسر آسکیں جو صاحب ثروت خاندانوں کے بچوں کو حاصل ہیں۔ دانش سکولوں کا مقصد ایچی سن کالج اور دیگر معروف گرامر سکولوں کے معیار کے برابر تعلیم فراہم کرنا ہی نہیں بلکہ ان سے بہتر تعلیمی معیار حاصل کرنا بھی تھا۔ انہوں نے بہاولپور سے تعلق رکھنے والی طالبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے بچپن میں اپنے والد کو کھو دیا تھا اور اسے محسوس ہوا کہ اس کے تمام خواب ختم ہو گئے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے کامیابی کی راہ ہموار کی اور وہ ڈاکٹر بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کے قابل ہوئی۔ انہوں نے ایک ایسے نوجوان کا بھی ذکر کیا جو دانش سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر بنا، اس کی والدہ بھی تقریب میں موجود تھیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کے قیام کیلئے لاکھوں لوگوں نے قربانیاں دیں، خون کے دریا عبور کیے اور اپنے گھر بار چھوڑے تاکہ سامراجی غلامی سے نجات حاصل کرکے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ایک ایسے ملک میں زندگی گزار سکیں جہاں ناانصافی کا خاتمہ ہو اور ہر شخص اپنی محنت، قابلیت، امانت اور دیانت کی بنیاد پر مقام حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر بچے کو مساوی مواقع ملنے چاہئیں، خواہ وہ امیر خاندان سے تعلق رکھتا ہو یا غریب گھرانے سے، یتیم ہو یا مزدور کا بیٹا یا بیٹی، جب تک تمام بچوں کو تعلیم اور علاج کے مساوی مواقع فراہم نہیں کیے جاتے، اس وقت تک پاکستان کو قائداعظم کے تصور کے مطابق ملک نہیں بنایا جا سکتا۔ وزیراعظم نے دانش سکولوں میں مختلف صوبوں اور علاقوں سے آنے والے طلبہ کے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم نے بتایا کہ جب وہ ڈیرہ غازی خان کے دانش سکول پہنچا تو اسے خدشہ تھا کہ پنجاب میں اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، لیکن وہاں اسے اور دیگر صوبوں کے بچوں کو ایسی شفقت اور اپنائیت ملی جیسے ایک ماں اپنے بچوں کے ساتھ پیش آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دانش سکول نے ان بچوں کو یہ احساس دلایا کہ یہی اصل پاکستان ہے جہاں سب برابر ہیں اور سب ایک ہیں، خواہ ان کا تعلق بلوچستان، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، آزاد جموں و کشمیر یا گلگت بلتستان سے ہو۔

بقیہ 3

جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے صحبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کرکے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کیلئے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ صحبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کبھی خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب بھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ ماہرہ محمود نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ بننا ان کیلئے باعث فخر ہے، کیونکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بھی اس کالج سے وابستگی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنا ان کیلئے ایک غیر معمولی اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور حمیرہ یونس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی

کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بیٹی کے روشن مستقبل کی امید ہیں

بقیہ 4

کارساز کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے۔ جب شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کارساز کے مقام پر نہتے کارکنوں پر ہونے والا حملہ دراصل جمہوریت اور جمہوری اقتدار پر حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں 170 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ثابت کیا کہ عوامی طاقت کو بندوق اور بارود سے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ شہداء کے خون سے ملک میں آمریت کے خاتمے اور جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار ہوئی۔ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کے مشن پر کاربند ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ شہدائے کارساز کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ پاک تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے ویژن کے مطابق جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 5

ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو 2026 میں اب تک ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول ہو چکی ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 43 ہزار 714 زیادہ ہیں۔ دستاویز کے مطابق مالی فراڈ، بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق شکایات میں نمایاں اضافہ ہوا، مالی فراڈ کی شکایات 49 ہزار 982 سے بڑھ کر 71 ہزار 51 تک پہنچ گئیں۔ بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت سے متعلق شکایات کی تعداد 50 ہزار 782 رہی، شناخت کی نقالی کے واقعات میں بھی دو گنا سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ سال ایک ہزار 768 تھی، جو بڑھ کر 4 ہزار 60 ہو گئیں۔ دستاویز کیمطابق بچوں سے متعلق فحش مواد کی شکایات میں کمی آئی ہے، گزشتہ سال 236 شکایات کیمقابلے میں رواں سال یہ تعداد 66 رہی، اس حوالے سے 419 انکوائریوں میں سے 90 کو مقدمات میں تبدیل کیا گیا، ریاست مخالف سرگرمیوں سے متعلق شکایات بھی 593 سے کم ہوکر 220 رہ گئیں۔ دوسری جانب انسانی اسمگلنگ سے متعلق شکایات ایک سے بڑھ کر 20 ہو گئیں

بقیہ 6

ٹیلی فون پر گفتگو کی اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مسلسل مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال اور بغداد میں جاری او آئی سی (اسلامی تعاون تنظیم) کے وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مسلسل مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ ایک دوسرے سے قریبی رابطہ برقرار رکھیں گے۔

بقیہ 7

کے سرطان سے آگاہی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان کی عالمی برادری کے ساتھ مل کر خواتین کو درپیش صحت کے سنگین مسائل بالخصوص چھاتی کے سرطان سے آگاہی پر بھرپور آواز اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھاتی کے سرطان سے آگاہی، تشخیص، بروقت علاج اور نگہداشت ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جس پر اپنی بیٹیوں، ماں اور بہنوں کی صحت و زندگی کی قدر کرنے والی ہر قوم تشویش میں مبتلا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ چھاتی کے سرطان سے آگاہی سے متعلق عملی اقدامات کے تحت ملک بھر میں ابتدائی تشخیص، بروقت طبی جانچ، معیاری علاج اور علاج کے تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے موثر لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی سطح پر متعلقہ اداروں کی معاونت سے ملک کے طول و عرض اور مقامی سطح پر بنیادی صحت کی سہولیات بشمول سرطان کے خصوصی علاج کی یقینی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو درکار طبی خدمات کی بلا تاخیر فراہمی میں سماجی آگاہی، موافق حالات اور آسان رسائی کلیدی کردار ہے۔ بالخصوص دیہی و پسماندہ علاقوں میں مقیم خواتین خصوصی توجہ کی مستحق ہوتی ہیں اس لیے انہیں صحت کی سہولیات تک رسائی محدود ہیں۔ حکومت کا عزم ہے کہ کوئی بھی پاکستانی بیٹی علاقے یا مالی استطاعت کی وجہ سے بروقت اور معیاری علاج محروم نہ رہے

بقیہ 8

متاثرہ تمام افراد بالخصوص خواتین، ان کے اہل خانہ، دیکھ بھال کرنے والوں اور معاونت فراہم کرنے والے طبی ماہرین کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں چھاتی کا سرطان ہزاروں خاندانوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس کے اثرات صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ ماں، بیٹیوں، بہنوں اور شریک حیات سمیت خاندانوں کو جذباتی اور سماجی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے بیماری سے متعلق وسیع تر آگاہی، بروقت طبی توجہ اور متاثرہ افراد کی معاونت ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن خواتین کو اپنی صحت پر توجہ دینے اور جسم میں کسی تبدیلی یا تشویش کی صورت میں فوری مناسب طبی مشورہ حاصل کرنے کی اہمیت یاد دلانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آگاہی میں اضافے سے خواتین اپنی صحت کے بارے میں بہتر اور باخبر فیصلے کر سکتی ہیں اور انہیں بروقت طبی ماہرین سے رجوع کرنے کی ترغیب مل سکتی ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ خاندان اور معاشرے بھی اس حوالے سے اہم کردار کے حامل ہیں۔ خواتین کو اپنی صحت سے متعلق خدشات کھل کر بیان کرنے اور بلاخوف و ہچکچاہٹ علاج حاصل کرنے کی صلاحیت کا حامل ہونا چاہئے۔ اہل خانہ کی سمجھ بوجھ اور معاونت کینسر سے متعلق خوف، غلط معلومات اور خاموشی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کینسر کے خطرات پر اثر انداز ہونے والے عوامل سے متعلق وسیع تر آگاہی کو فروغ اور صحت مند طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کرتے رہنا چاہیے۔ تعلیمی ادارے، کام کاج کے مقامات، سماجی تنظیمیں، ذرائع ابلاغ، سول سوسائٹی اور طبی ماہرین ملک بھر میں خواتین اور خاندانوں تک درست معلومات پہنچانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 9

مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کیلئے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 10

وڈھ کے نام سے ہوئی ہے۔ جسے فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق زخمی مزدور کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ مسلح افراد اغوا کیے گئے مزدوروں کو ایک پک اپ اور ایک دوسری گاڑی میں اپنے ہمراہ لے گئے۔ اغوا ہونے والے تمام مزدوروں کا تعلق نال اور وڈھ سے بتایا جا رہا ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، لیویز انتظامیہ نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بقیہ 11

چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ اتوار کو اپنے بیان میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے 8 بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور جرات کو سراہا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ فتنہ

الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی نمایاں کامیابیاں قابل تحسین ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ قوم دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 12

کم کر کے پانچ کردی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس حوالے سے بینکوں کو باقاعدہ ہدایات جاری کردی ہیں، ضروری دستاویزات میں ٹرانسفر لیٹر، پوزیشن لیٹر، سائٹ پلان، مارگیج اجازت نامہ اور اندراج رہن شامل ہیں۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام وزارت ہاؤسنگ کا ملک گیر ہاؤسنگ لون منصوبہ ہے، جس کے تحت پہلی بار گھر بنانے کیلئے شہریوں کو ایک کروڑ روپے تک قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ حکومت کے مطابق دستاویزات کو کم سے کم اور معیاری بنانا کا مقصد صارفین کیلئے اسکیم میں آسانیاں پیدا کرنا اور گھر کی تعمیر کیلئے قرضوں تک رسائی بہتر بنانا ہے۔ اس سے قبل بینکوں کی جانب سے بڑی تعداد میں دستاویزات طلب کیے جانے سے متعلق شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ نئی ہدایات سے قرض کے حصول کا عمل آسان ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ 13

سوری کو چل دیا جو موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا کوچ موقع سے فرار ہوگ۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر جامع مسجد وندر میں ادا کردی گئی۔

بقیہ 14

تحفظ آئین پاکستان، سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی اختر جان مینگل، وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی سید زین شاہ اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے دیگر رہنما اراکین کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات اس بنیاد پر ہوں کہ منتخب پارلیمنٹ ہی طاقت کا سرچشمہ ہوگی۔ تمام داخلی اور خارجہ پالیسیاں منتخب پارلیمنٹ میں ہی وضع کی جائیں گی۔ پشتون وطن کے اللہ پاک نے جو وسائل عطا کیے ہیں، ان پر پہلا حق وہاں کے عوام کا تسلیم کیا جائے۔ اسی طرح بلوچ وطن میں اللہ پاک نے جو نعمتیں پیدا کی ہیں، ان پر پہلا حق بلوچستان کے عوام اور ان کے بچوں کا ہو۔ یہی اصول پنجاب اور سندھ کے لیے بھی ہے۔ افواج پاکستان، دنیا کی دیگر افواج کی طرح، آئین کے متعین کردہ دائرہ کار میں رہ کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ ہر ادارہ، چاہے وہ عدلیہ ہو، صحافت ہو یا سیاست، اپنا اپنا کام کرے۔ لیکن آئین کی بالادستی قائم رہے اور تمام پالیسیاں حقیقی منتخب پارلیمنٹ کے ذریعے ہی بنائی جائیں۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے ہم نے فیصلہ کیا کہ اس فیصلے کو ہم بھی عدالت میں چیلنج کریں۔ یہ ایک ظالمانہ، غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اسلامی اقدام ہے۔ یہ سب بدمعاشی کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ وہ جو بھی بہانے کریں، ان کی مرضی۔ ہم پشاور اور تمام پختونخوا کے عوام کو، چاہے وہ ہزارہ کے ہوں یا گلگت بلتستان کے، سب جانتے ہیں کہ انتخابات کیسے ہوئے۔ یہ حالیہ انتخابات، 24 کے انتخابات، 24 کروڑ انسانوں کو دہشت زدہ کر کے، بندوق اور پیسے کے زور پر، اقتدار پر قبضہ کیا گیا۔ دنیا جانتی ہے، خدا جانتا ہے کہ یہ انتخابات عمران خان کی پارٹی جیت چکی تھی۔ اس جرم کی سزا دینے کیلئے حکومت یہاں تک گئی کہ عدالت کے ذریعے تحریک انصاف سے ان کا نشان چھین لیا گیا۔

بقیہ 15

میں آزاد جموں و کشمیر میں بدامنی اور کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے بیانیے کی تشہیر کیلئے بنی تنظیم کے ذریعے آپریشن شروع کرنے پر غور کیا گیا۔ 24 جون 2026 کو اظہر احمد، یاسر شفاعت اور ڈاکٹر اشتیاق خالق جیسے فسادی جتھے نے منسلک شرپسندوں کو بھارتی ہائی کمیشن نے آزاد کشمیر میں بدامنی پھیلانے کیلئے تیار کیا۔ بھارتی نشریاتی ادارہ ٹائمز ناؤ سے منسلک زکا جنیک کو وسیع میڈیا کوریج کے ذریعے پاکستان مخالف بیانیے کو ہوا دینے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ جون 2026 کے دوران سازشی منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے بھارتی ہائی کمیشن کا تینوں شرپسندوں کو 17 واٹس ایپ کالز کیے جانے کا انکشاف ہوا، 30 جولائی 2026 کو برطانیہ میں نام نہاد جموں و کشمیر تنظیم ہیومن رائٹس آبزرویٹری (جے کے ایچ آر او) کی رجسٹریشن کی گئی

بقیہ 16

مراعات پانے والے افسران کی پاکستان کے ساتھ وابستگی کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان کی بیوروکریسی میں قابل اور ایماندار افسران موجود ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں، تاہم ایک بڑی تعداد گزشتہ کئی برسوں سے کینیڈا، امریکا، برطانیہ اور یورپ کو اپنا مستقل مسکن بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض افسران نے سرکاری ملازمت کے دوران ہی بیرون ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کیلئے باقاعدہ منصوبہ بندی کی، جس سے ان کی ملازمت کے دوران وطن اور سرکاری ذمہ داریوں کے ساتھ وابستگی کے بارے میں سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ وفاقی وزیر دفاع نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں سرکاری افسران کی بیرون ملک منتقلی کے حوالے سے پرتگال کا نام سامنے آرہا ہے اور وہ چند ماہ قبل بھی اس موضوع پر ایکس پر بیان دے چکے ہیں۔ خواجہ آصف نے دعویٰ کیا کہ اس سلسلے میں جن افسران کے نام سامنے آرہے ہیں

بقیہ 17

اور بدامنی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنانا قومی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے۔ اپنے بیان انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنانا قومی سلامتی کیلئے ناگزیر ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ گھات لگا کر 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کرنا دہشت گردوں کا بزدلانہ فعل ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مغوی پولیس اہلکاروں کی بحفاظت بازیابی کیلئے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے تمام متعلقہ ادارے مربوط کوششیں کریں۔

بقیہ 18

بھرتیوں سے متعلق 4 کیسز میں 2 ارب 73 کروڑ روپے کی بے قاعدگیاں سامنے آئیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان پوسٹل سروسز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی اجازت دی گئی، نگران دور میں گریڈ ایک سے 15 تک 4 ہزار 252 بھرتیاں کی گئیں اور 314 افراد کو قواعد کے برعکس سیاسی بنیادوں پر بھرتی کیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ میں کہا گیا کہ خریداری کے 5 کیسز میں خزانے کو 3 ارب 26 کروڑ روپے سے زائد نقصان پہنچا جبکہ کمرشل بینک سے غیر مجاز انتظامی معاملات میں 20 ارب 85 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان پوسٹ نے مقررہ تعداد سے زیادہ اکاؤنٹس کھولے، اکاؤنٹس میں 20 ارب روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئی

بقیہ 19

کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کیلئے آنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے جمہوریت کی بقا اور استحکام کیلئے عظیم قربانی دی سابق وزیر اعلی نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو کراچی میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبالی جلوس میں ہونے والے دو دھماکے پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک سانحہ ہیں۔ ان دھماکوں میں 180 سے زائد افراد شہید جبکہ 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ یہ سانحہ جمہوری جدوجہد میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے تسلسل، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں

بقیہ 20

ثابت قدمی اور جمہوریت کیلئے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقتدار اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کیلئے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کے

لوہیں ایک پرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا ہے گا

بقیہ 21

سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رہنا چاہیے۔ مسلح افواج نہ صرف ملک بلکہ وسیع تر خطے میں بھی امن کے قیام کیلئے جدوجہد کر رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قومی یکجہتی اور ملکی سلامتی کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جانی چاہیے۔

بقیہ 22

عصمت اللہ، فاطمہ بنت عبدالولید، محمد خان اور دیگر شامل ہیں۔ جاں بحق شخص اور زخمیوں کو ریسکیو اہلکاروں نے ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات منتقل کیا، جہاں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ تمام زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔

بقیہ 23

میں ہر شہری کو حقوق، انصاف اور تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ قیام پاکستان کیلئے لوگوں نے انصاف اور اسلامی نظام کے قیام کی امید پر قربانیاں دی تھیں۔ ہماری جدوجہد ایسے اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کیلئے ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم، علاج اور صحت کی سہولیات اور روزگار سے محروم نہ رہے اور غریب خاندانوں کے بچوں کو بھی آگے بڑھنے کے مساوی مواقع ملیں۔ بلوچستان میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کے باوجود 1350 یتیموں کی کفالت میں 1000 بچوں کی کفالت پنجاب کے مخیر حضرات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام "تعلیم سب کیلئے" تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں الخدمت فاؤنڈیشن و جماعت اسلامی کے زیر کفالت مختلف اداروں میں پڑھنے والے خواتین و طلباء، طالبات یتیم بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں طلباء و اساتذہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گیے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بچوں کی منزل پہاڑ نہیں، ناخواندگی، بے روزگاری بدامنی نہیں بلکہ تعلیم ترقی خوشحالی اور امن و انصاف ہے۔ نوجوان کلاشنکوف، بے راہ روی چھوڑ کر قلم کتاب اٹھائیں، تعلیم حاصل کریں اور ترقی کے سفر میں شامل ہوں۔ اگر ملک میں حقیقی انصاف اور اسلامی اصولوں پر مبنی نظام ہوتا تو کسی نوجوان کو مایوسی کے باعث پہاڑوں کا رخ نہ کرنا پڑتا۔ ہم چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ اور بازاروں میں ظلم و ناانصافی کا راستہ روکا جائے اور نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جماعت اسلامی غریب عوام کی جماعت ہے

بقیہ 24

ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش برداشت نہیں کی جائے گی۔ افواج پاکستان ملک کی سرحدوں کے دفاع، علاقائی سالمیت کے تحفظ اور دشمن کی ہر جارحانہ کارروائی کا موثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ قومی سلامتی کے حوالے سے افواج پاکستان کا دوٹوک موقف اس عزم کا اظہار ہے کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ امر کے ملک کو مشرقی اور مغربی سرحدوں پر درپیش سیکیورٹی چیلنجز اس امر کے متقاضی ہیں کہ سرحدی نگرانی، انٹیلی جنس نظام اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے

بقیہ 25

ایمان ہے قادیانی فرقہ اسلام سے خارج ہیں ہم ہر چیز برداشت کریں گے لیکن ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے ہمارا 73 کا آئین اسلام کا محافظ ہے مسلمان قادیانی فرقے کے چالوں سے ہوشیار رہیں اور انکے مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مفتی محمود ذوالفقار علی بھٹو اور اس وقت کے دیگر اکابرین کے ممنون ہیں جن کی جدوجہد اور کاوشوں سے قادیانی غیر مسلم فرقہ قرار پائے انہوں نے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعہ ہیں جو کہ اسلام کے دفاع کے ادارے ہیں اسلام پر جہاں سے عالمی استعمار حملہ آور ہوگا یہ ادارے اسکا بھرپور مقابلہ کرینگے انہوں نے کہا کہ ان اداروں کے خلاف عالمی اور اندرونی طور پر بعض طاقتیں برسر پیکار ہیں لیکن جے یو آئی کے ہوتے ہوئے وہ اپنے ناپاک ارادوں میں کسی صورت کامیاب نہیں ہوسکتے

بقیہ 26

تشویش میں مبتلا ہیں۔ اہل علاقہ کے مطابق اس خشک کاریز میں گرنے کے باعث ماضی میں بھی متعدد بچے زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ ایک روز قبل حمید اللہ نامی شہری کی تین سالہ معصوم بچی بھی اس کاریز میں گر کر جاں بحق ہوگئی۔ اس افسوس ناک واقعے نے پورے علاقے کو سوگوار کر دیا ہے اور والدین میں اپنے بچوں کی سلامتی کے حوالے سے خوف و تشویش پیدا کر دی ہے۔ ایک معصوم بچی کی المناک موت نے اس سنگین مسئلے کو ایک مرتبہ پھر اجاگر کر دیا ہے کہ اگر بروقت حفاظتی اقدامات کیے جاتے تو شاید اس طرح کے حادثات سے بچاؤ ممکن ہوتا۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ خشک کاریز کی خطرناک صورت حال کے بارے میں متعدد بار متعلقہ حکام اور حکومت کو آگاہ کیا گیا ہے۔ اس مسئلے کو حلقے کے رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اتمانخیل کے نوٹس میں بھی لایا گیا، تاکہ کاریز کی مرمت اور حفاظتی اقدامات کے ذریعے بچوں، گھروں، اسکولوں اور علاقے کے مکینوں کو ممکنہ نقصانات سے بچایا جا سکے۔ تاہم اہل علاقہ کے مطابق اب تک اس مسئلے کے حل کے لیے موثر عملی اقدامات نہیں کیے گئے، جس کے باعث خطرات بدستور موجود ہیں۔

بقیہ 27

ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداروں نے شرکت کی تقریب سے ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماؤں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی طاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان خیل، ضیاء الحق، ذوالفقار بابو ریکسانی اور ملک سہیل خان کاکڑ نے خطاب کیا نومنتخب کابینہ میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر، عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری، جلات خان حریفال سینئر نائب صدر، حاجی وزیر خان مندوخیل ڈپٹی جنرل سیکرٹری، جلیل الرحمن بابر فنانس سیکرٹری، عبدالغفار کبزئی فنانس سیکرٹری دوم، پائندہ خان کبزئی پریس سیکرٹری، حاجی اجوال خان بابر پریس سیکرٹری دوم، باران شاہ شیرانی آفس سیکرٹری اور عبدالرحمن لون قانونی مشیر منتخب ہوئے اسی طرح حاجی مولا داد اللہ مندوخیل کو سرپرست اعلیٰ جبکہ خانداد مندوخیل، حاجی محمد حسین بابر اور حاجی غلام حسین شیرانی کو سرپرست مقرر کیا گیا۔ اشرف الدین کاکڑ اور ظریف خان شیخزئی اعزازی ممبران میں شامل ہیں

بقیہ 28

رکھی جائیں گی۔ پاکستان پیپلز پارٹی وہ جماعت ہے جس کی قیادت اور کارکنوں نے جمہوریت کی بقاء، عوامی حقوق اور جمہوری نظام کے استحکام کیلئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، جن کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں پاکستانی قوم اور جمہوری قوتوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے مزید کہا کہ سانحہ کارساز ہمیں اتحاد، برداشت، سیاسی رواداری اور جمہوری اقدار کے احترام کا درس دیتا ہے۔

بقیہ 29

آہنگ پائیدار طریقوں کے ذریعے مویشی پالنے کے نظام، پیداوار اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانا، جبکہ نوجوانوں اور خواتین پر خصوصی توجہ کے ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور برقرار رکھنا شامل ہے۔ یہ مقاصد فارمر فیلڈ اسکولز (FFS)، جانوروں کی صحت کی سہولیات، چراگاہوں کی بحالی اور نسلوں کی بہتری جیسے اہم اقدامات کے ذریعے حاصل کیے جائیں گے۔ منصوبے کے دوسرے جزو کے تحت ویٹرنری خدمات فراہم کرنے والوں کی بیماریوں کی تشخیص، تولیدی خدمات، ویکسین کے کولڈ چین نظام اور خوراک کے کنٹرول سے متعلق صلاحیتوں کو مضبوط بنایا جائے گا۔ تیسرے اہم جزو کے تحت مویشی پالنے والے خاندانوں کی خواتین کو محفوظ اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی تیاری کے حوالے سے مہارتیں فراہم کی جائیں گی۔ ژوب میں FAO نے جانوروں کی صحت کی کوریج کے سلسلے میں بڑی مہمات مکمل کی ہیں، جن میں ضلع ژوب کی تمام یونین کونسلوں میں کیڑے مارنے کی مہم بھی شامل ہے۔ یہ مہم چار ماہ کے دوران مکمل کی گئی۔ پہلی مہم میں ضلع

ژوب کی منتخب یونین کونسلوں میں مجموعی طور پر 130,000 جانوروں کو کیڑوں سے نجات دلانے کے لیے ادویات دی گئیں۔ مہم کا آغاز مئی میں ہوا اور اگست میں مکمل ہوئی۔

بقیہ 30

، عوامی حقوق اور روشن پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اپنے جاری کردہ بیان میں میر دوران خان کھوسہ نے کہا کہ سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کے المناک واقعات میں سے ایک ہے، جس میں جمہوریت کی بحالی اور عوامی حقوق کی جدوجہد کے دوران متعدد قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور کئی افراد زخمی ہوئے۔ یہ سانحہ آج بھی پوری قوم کے لیے گہرے دکھ اور افسوس کی یاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو کراچی میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر پیش آنے والے اس افسوسناک واقعے نے پاکستان کی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ سانحہ کارساز ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے جمہوریت کی بحالی، عوامی حقوق کے تحفظ اور عوام کو اپنی قیادت منتخب کرنے کا حق دلانے کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ میر دوران خان کھوسہ نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت، انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف جمہوری جدوجہد جاری رکھی

بقیہ 31

کہ سامان بردار گاڑیوں اور ان کے عملے کو تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ تجارتی سامان کی محفوظ ترسیل یقینی بنائی جائے۔ پریس کانفرنس میں انجمن تاجران بیچ کے رجسٹرڈ کے صدر نثار آدم جوکی، نائب صدر جمال مری، چیئرمین غلام اعظم دشتی، جوائنٹ سیکرٹری جمیل عمر بلوچ، حاجی عبدالرحمن سنگھور، حاجی فدا شیر جوکی، عقیل مراد، عثمان اسلام، یونس حمید، حاجی رمضان زہری، معراج روشن، ناصر علی سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ انجمن تاجران بیچ کے رہنماؤں نے کہا کہ ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے حاجی کریم بخش نے کہا کہ ایران سے آنے والی پک اپ، مزدا اور دیگر مال بردار گاڑیوں میں خوردنی اشیاء، روزمرہ استعمال کا سامان اور تعمیراتی مواد لایا جاتا ہے

بقیہ 32

کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ اپنے پیغام میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پاکستان پیپلز پارٹی وہ جماعت ہے جس کی قیادت اور کارکنوں نے جمہوریت کی بقاء، عوامی حقوق اور جمہوری نظام کے استحکام کیلئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، جن کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں پاکستانی قوم اور جمہوری قوتوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔

بقیہ 33

حاضری اور طلباء کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کلاس رومز میں جاری تدریسی عمل کا مشاہدہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے مختلف امور کا جائزہ لیتے ہوئے اسکول کی مجموعی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے طلباء سے براہ راست گفتگو کی اور ان سے نصابی سرگرمیوں، تعلیمی کارکردگی اور حصول تعلیم میں پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے

بقیہ 34

میں ضلعی صدر ایم این اے خورشید احمد جونیجو، ایم پی اے جمیل احمد سومرو، ڈسٹرکٹ کونسل لاڑکانہ کے چیئرمین اعجاز احمد لغاری، اسد اللہ بھٹو، عمران حسن جتوئی، سردار علی نواز جلبانی، ممتاز چھٹواں، زاہد جلبانی، سٹی صدر سید راشد علی شاہ راشدی، جنرل سیکرٹری محمد انور برڑو، میونسپل کمیٹی نوڈیرو کے چیئرمین حاجی عبدالخالق بھٹو، ایڈووکیٹ دیدار علی بھٹو، انفارمیشن سیکرٹری سرفراز احمد میرانی، منصور سومرو، دلیپ کمار، سید مظفر شاہ، ذوہیب خان ابڑو، میران خان سونگی، اکبر خان کھوسو، طالب حسین جروار، یوتھ ونگ کے سٹی صدر خالد کریم منگریو، سپاف سٹی صدر یاسین کھوڑو، محمد سلیم منگی، اظہر نعمت اللہ نار یجو سمیت کونسلرز سید کاشف اعظم شاہ راشدی، کاشان قاضی، ظہیر میرانی، عارف سومرو، نبی بخش کھوکھر، سیٹھ چوٹھل، نثار میرانی سمیت لیڈیز ونگ ضلع لاڑکانہ کی عہدیداران آمنہ جمالی، مراداں جانڈیو، ڈاکٹر سکینہ گاد، زوبیہ بلوچ اور دیگر نے شرکت کی۔ جبکہ تقریب کا آغاز قرآن خوانی اور شہیدوں کے ایصال ثواب کے لیے دعا سے کیا گیا۔ اس کے بعد رہنماؤں اور کارکنوں نے گمنام شہیدوں کی قبروں پر حاضری دی، چادریں چڑھائیں، پھول نچھاور کیے اور فاتحہ خوانی کی

بقیہ 35

گراں قدر خدمات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں انہوں نے کہا کہ ایم ڈی سینڈھک پروجیکٹ حاجی محمد رازق سنجرانی نے ضلع چاغی کے سینکڑوں نوجوانوں کو اسکالرشپ کے ذریعے ملک کے اہم تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے جو کہ ان کی تعلیم دوستی اور یہاں کے نوجوانوں سے محبت کا واضح ثبوت ہے اسی طرح ایم ڈی رازق سنجرانی نے ضلع چاغی میں مختلف سیکٹرز بالخصوص اسپورٹس کے شعبے پر بھی خصوصی توجہ دی ہے اور بہت سے نوجوان ان کی بدولت ملکی سطح پر کھیلوں کے مقابلے میں بھی شہرت حاصل کر چکے ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایم ڈی سینڈھک پروجیکٹ مستقبل میں بھی علاقے کے عوام کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

بقیہ 36

میں حفظان صحت کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے دوران میڈیکل اسٹورز میں موجود ایرانی، بھارتی اور دیگر بیرونی ممالک سے درآمد شدہ ادویات کی جانچ پڑتال کی گئی۔ اس کے ساتھ ادویات کے بیچ نمبر، تاریخ تنسیخ اور دیگر ضروری تفصیلات کا جائزہ لیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ شہریوں کو فروخت کی جانے والی ادویات مقررہ معیار کے مطابق ہوں اور ان کی قانونی حیثیت واضح ہو۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور ڈرگ انسپکٹر مکیش کمار نے میڈیکل اسٹورز میں صفائی ستھرائی، ادویات رکھنے والی الماریوں کی حالت، ادویات کی مناسب ترتیب اور محفوظ ذخیرہ کرنے کے انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران ادویات کے معیار اور انہیں محفوظ رکھنے کے طریقہ کار پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے واضح کیا کہ میڈیکل اسٹورز پر مستند اور اہل کوالیفائیڈ پرسن کی موجودگی، درست لائسنس اور دیگر ضروری قانونی دستاویزات کی دستیابی انتہائی اہم ہے۔ ادویات کی فروخت مقررہ قوانین اور ضابطوں کے مطابق ہونی چاہیے تاکہ عوام کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے میڈیکل اسٹور مالکان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اسٹورز میں ضروری قانونی دستاویزات، درست لائسنس اور کوالیفائیڈ پرسن کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ اسی طرح زائد المیعاد، غیر معیاری یا غیر قانونی ادویات کی فروخت سے اجتناب کریں اور ادویات کو مقررہ اصولوں کے مطابق محفوظ رکھیں

بقیہ 37

چیئرمین فرید احمد کمرانی سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں سیوریج سسٹم کی مکمل بحالی، صفائی ستھرائی کو بہتر بنانا اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف محلوں میں سیوریج کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

بقیہ 38

عملی اقدامات کرنے کے بجائے اجلاسوں اور میٹنگز تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ عوام کو ذخیرہ اندوزوں اور منافع خور عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خوراک کے متعلقہ ذمہ داران کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے، سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے اور مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے محکمے کی جانب سے محض رسمی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ فلور ملز ایسوسی ایشن کے ساتھ مبینہ ملی بھگت اور بھتہ خوری کے الزامات کی شفاف

تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ سرفراز حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ صوبے میں غریب خاندان دو وقت کی روٹی کے حصول کیلئے پریشان ہیں، مگر حکومتی سطح پر آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور وافر فراہمی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے

بقیہ 39

لورالائی: عوامی و سماجی حلقوں نے ڈی آئی جی پولیس لورالائی جناب جنید احمد شیخ اور ایس ایس پی لورالائی جناب ڈاکٹر فہد احمد سے پرزور اپیل کی ہے کہ لورالائی کے مرکزی بازار میں ٹریفک کی روانی متاثر کرنے، مقررہ اوقات کی مبینہ خلاف ورزی، انجمن تاجران کے نام کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرنے اور ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی کی شکایات کا فوری نوٹس لیا جائے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان معاملات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے حقائق کی روشنی میں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، تاکہ بازار میں نظم و ضبط قائم ہو، شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت ملے اور سرکاری اہلکار بلاخوف و دباؤ اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں

بقیہ 40

رسول خان عمرانی نے کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان کی جمہوری جدوجہد میں ایک اہم اور ناقابل فراموش دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں سانحہ کارساز پیش آیا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی بہادری، وفاداری اور جمہوریت کے لیے دی گئی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پیپلز پارٹی کے کارکنان نے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حقوق کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے، جمہوریت کی بالادستی، آئین کی پاسداری اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی

بقیہ 41

انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اوستہ محمد شہر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ چوبیس گھنٹوں کے دوران محض چھ گھنٹے بجلی فراہم کی جا رہی ہے جو عوام کے لیے ناکافی ہے۔ بجلی کی بار بار بندش اور آنکھ مچولی کے باعث شہریوں، تاجروں اور دیگر طبقوں کو مشکلات کا سامنا ہے، جس سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ جبکہ میر نعیم خان عمرانی نے شہر میں صفائی ستھرائی کی ناقص صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی مبینہ غفلت اور ناقص کارکردگی کے باعث مختلف وارڈز اور گلی محلوں میں صفائی کا نظام مفلوج دکھائی دیتا ہے، متعدد گلیوں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر جمع ہیں، جبکہ روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کا موثر انتظام نہ ہونے کے باعث شہریوں کو پریشانی کا سامنا ہے

بقیہ 42

کے کسی بھی کونے میں رہنے والوں سے بات چیت کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے کی زندگی کے بارے میں جان سکتے ہیں سوشل میڈیا پر صرف اپنی بات کہنا کافی نہیں بلکہ ایک دوسروں کو پڑھنا سننا اور دلیل سے بات کرنا اصل شعور ہے۔ اگر کوئی آپ سے مختلف سوچتا ہے تو اسے غلط بولنے کے بجائے اس کی دلیل کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اختلاف رائے کو برداشت کرنا ہی ایک باشعور انسان کی پہچان ہے یہ لوگ بچپن سے جو سوچ لے کر چلتے ہیں اس کو سچ سمجھتے ہیں جب سوشل میڈیا لوگوں کو موقع دیتا ہے کہ وہ اپنی قائم شدہ سوچ پر دوبارہ غور کریں سوال اٹھائیں تحقیق کریں کیونکہ سیکھنے کا عمل ہمیشہ زندہ رکھنا چاہیے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دنیا لوگوں کے خیالات سے بھی بنتی ہے کیونکہ بڑی ہے اور لوگوں کی سوچ تصور سے کہیں زیادہ مختلف ہے لوگ اپنی سوچ سے باہر نکلیں فیس بک اور واٹس ایپ کو صرف ٹائم پاس کے لیے استعمال نہ کریں حقیقی شعور دوسروں کو سمجھنے اور نئی سوچ کو قبول کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

بقیہ 43

تعاون اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں ڈی ایس پی چاکر حیات اور والدین و اساتذہ کونسل مینجمنٹ کمیٹی (PTCMC) کے چیئرمین عبدالکریم نے بطور مہمانان خصوصی شرکت کی تقریب میں طالبات نے مختلف ٹیبلو، تقاریر اور دیگر تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں کے ذریعے غربت کے اسباب، اس کے معاشرتی اثرات اور اس کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی چاکر حیات، پی ٹی سی ایم سی کے چیئرمین عبدالکریم اور اسکول کی ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غربت کا خاتمہ صرف حکومت کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم غربت کے خاتمے، سماجی ترقی اور بہتر مستقبل کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کی معیاری تعلیم تک رسائی، ان کی حوصلہ افزائی اور صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں مقررین نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی پروگراموں کا انعقاد بھی ضروری ہے

بقیہ 44

اور شہریوں نے شرکت کی۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ حکومت اور حکام کی کسان دشمن پالیسیوں کے باعث مقامی آبادگاروں کو ہر سال لاکھوں روپے کا شدید مالی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارکیٹ میں مہنگے داموں بیج، زرعی ادویات اور کھادیں فراہم کی جا رہی ہیں، جبکہ اس کے برعکس ہاریوں (کسانوں) سے فصلیں اور اناج انتہائی کم قیمت پر خریدا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں زراعت کا شعبہ تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ رہنماؤں نے مزید کہا کہ آبادگاروں کو ان کی سخت محنت کا مناسب معاوضہ نہ ملنے کی وجہ سے شدید معاشی بدحالی کا سامنا ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر کسان دشمن پالیسیوں کا خاتمہ کیا جائے، آبادگاروں کو ان کے جائز حقوق اور سہولیات فراہم کی جائیں اور دھان (چاول) کی سرکاری قیمت میں اضافہ کیا جائے، بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔

بقیہ 45

تجاوز کر گیا ہے۔ فائن آٹا 170 روپے کلو تک فروخت ہو رہا ہے دکانداروں کا کہنا ہے کہ ملوں سے آٹا مہنگا مل رہا ہے، گندم کی قلت اور ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھنے سے قیمت میں اضافہ ہوا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی نے پہلے ہی کمر توڑ رکھی ہے، آٹا جیسی بنیادی چیز مہنگی ہونے سے دو وقت کی روٹی مشکل ہو گئی ہے۔ مزدور طبقہ سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے عوام نے اختیار رکھنے والوں سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے، سرکاری اسٹالز پر سستا آٹا فراہم کیا جائے اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو آٹے کا بحران مزید شدت اختیار کرسکتا ہے۔

بقیہ 46

کارساز میں شہید ہونے والے جیالوں اور جانثاروں کی برسی گڑھی خدا بخش بھٹو میں واقع گمنام شہید قبرستان (میں بھی بھٹوں) میں منائی گئی۔ اس تقریب میں ضلعی صدر ایم این اے خورشید احمد جونیجو، ایم پی اے جمیل احمد سومرو، ڈسٹرکٹ کونسل لاڑکانہ کے چیئرمین اعجاز احمد لغاری، اسد اللہ بھٹو، عمران حسن جتوئی، سردار علی نواز جلبانی، ممتاز چھٹواں، زاہد جلبانی، سٹی صدر سید راشد علی شاہ راشدی، جنرل سیکرٹری محمد انور برڑو، میونسپل کمیٹی نوڈیرو کے چیئرمین حاجی عبدالخالق بھٹو، ایڈووکیٹ دیدار علی بھٹو، انفارمیشن سیکرٹری سرفراز احمد میرانی، منصور سومرو، دلیپ کمار، سید مظفر شاہ، ذوہیب خان ابڑو، میران خان سونگی، اکبر خان کھوسو، طالب حسین جروار، یوتھ ونگ کے سٹی صدر خالد کریم منگریو، سپاف سٹی صدر یاسین کھوڑو، محمد سلیم منگی، اظہر نعمت اللہ نار یجو سمیت کونسلرز سید کاشف اعظم شاہ راشدی، کاشان قاضی، ظہیر میرانی، عارف سومرو، نبی بخش کھوکھر، سیٹھ چوٹھل، نثار میرانی سمیت لیڈیز ونگ ضلع لاڑکانہ کی عہدیداران آمنہ جمالی، مراداں جانڈیو، ڈاکٹر سکینہ گاد، زوبیہ بلوچ اور دیگر نے شرکت کی۔ جبکہ تقریب کا آغاز قرآن خوانی اور شہیدوں کے ایصال ثواب کے لیے دعا سے کیا گیا۔ اس کے بعد رہنماؤں اور کارکنوں نے گمنام شہیدوں کی قبروں پر حاضری دی، چادریں چڑھائیں، پھول نچھاور کیے اور

فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ 18 اکتوبر کا دن ہماری پارٹی کی تاریخ میں خون سے لکھا ہوا دن ہے۔

بقیہ 47

ہے میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کی شخصیت بلوچی روایات، مہمان نوازی اور سچائی کا حسین امتزاج ہے۔ صحبت پور سمیت نصیر آباد ڈویژن میں لوگ میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ کو عزت احترام اور اعتماد کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ لوگوں سے شفقت سے پیش آتے ہیں، اسی لیے وہ علاقے کی پسندیدہ ترین شخصیات میں سے ایک ہیں۔ علاقے کے لوگ انہیں شرافت کا علمبردار سمجھتے ہیں

بقیہ 48

درگاہ کے سجادہ نشین پیر عبدالغفار جان نقشبندی نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں جماعت اہلسنت غفاریہ کے عاشقان رسول ﷺ، معززین شہر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مرحوم کو آبائی گاؤں احمد آباد جلھڑو میں سپرد خاک کیا گیا۔ متوفی کی اولاد میں دو بیٹیاں ہیں جبکہ مرحوم کے بھائی پروفیسر غلام رسول جکڑ سے ان کے آبائی گاؤں احمد آباد جلھڑو میں تعزیت کے سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ 49

ان عظیم قربانیوں کو تاریخ میں ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا اپنے ایک بیان میں پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے رہنماؤں مقبول احمد شیخ اور فیاض محمود شیخ کا کہنا تھا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی پر جس طرح جیالوں اور عوام نے اپنے خون سے تاریخ رقم کی، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پیپلز پارٹی کے جیالے ملک و قوم اور جمہوریت کے خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی قیادت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور آصف علی زرداری کی رہنمائی میں انہی شہداء کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے۔ شہدائے کارساز کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور پیپلز پارٹی ہمیشہ مظلوموں، عوامی حقوق اور جمہوریت کی بالادستی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 50

140 سے 150 روپے فی کلو تک فروخت ہونے لگا ہے۔ جبکہ حکومت کی طرف سے 110 روپے والا سستا آٹا جو دیا جارہا ہے اس کا معیار انتہائی ناقص ہے، اور افسوس کی بات یہ ہے کہ اتنا ناقص معیار ہونے کے باوجود بھی وہ آٹا عوام کو وافر مقدار میں میسر نہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک غریب گھرانے کے بچوں کو بھوک لگنے پر باپ سے آٹا لانے کا کہا، باپ دن بھر کی مزدوری کی اجرت لے کر بازار گیا تو 150 روپے کلو آٹا سن کر خالی ہاتھ لوٹنے پر مجبور ہو گیا۔ موجودہ ریٹ: سبزیوں کے ریٹ آسمان سے باتیں کرنے لگے، پیاز 200 سے 220 روپے فی کلو، ٹماٹر 150 سے 200 روپے فی کلو، دیگر سبزیاں 150 سے 250 سے 400 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہی ہیں۔ جبکہ فروٹ میں سیب 300 سے 350 روپے کلو سے 400 روپے کلو تک بک رہا ہے۔ اس کے علاوہ گھی 540 روپے کلو تک پہنچ گیا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اشیائے خورد و نوش مہنگی، روزگار کم، آمدنی کم اور اخراجات روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ بھوک، غربت، بیروزگاری اور مہنگائی بے پناہ ہو چکی ہے

بقیہ 51

دونوں جانب سے فائرنگ شروع ہوگئی گولی لگنے سے بہار مہر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پیدا ہو گیا پولیس نے مقتول کی لاش سول اسپتال منتقل کی جہاں سے ضروری قانونی کاغذی کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی لاش گھر پہنچنے پر کہرام مچ گیا اور دونوں فریق مورچہ زن ہو گئے ضلع کندھ کوٹ میں خونی تنازعات کو روکنے میں پولیس مکمل ناکام ہو چکی ہے جس کی وجہ سے اسلحہ کے زور پر قتل وغارت کا سلسلہ بے خوف جاری ہے واقعے میں ملوث قاتل تاحال گرفتار نہیں ہو سکے اور نہ ہی مذکورہ واقعہ کا مقدمہ درج ہو سکا ہے۔

بقیہ 52

آواز بننا آئین وقانون کی پاسداری اور معاشرے میں عدل و انصاف کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب بعد نماز عشاء جمعیت علمائے اسلام سائیں عبدالصمد ہانبھی یونٹ وندر سٹی کے دورے کے موقع پر یونٹ کے زیر اہتمام منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس کی صدارت یونٹ امیر حافظ کریم بخش انگاریہ نے کی جبکہ جمعیت علمائے اسلام تحصیل سونمیانی وندر کے امیر سمیت دیگر ذمہ داران اور کارکنان نے بھی شرکت کی تفصیلات کے مطابق جمعیت علمائے اسلام تحصیل سونمیانی وندر کے تنظیمی دورے کے سلسلے میں سائیں

بقیہ 53

مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران میلسی کے مسائل اور میلسی کی تاجر تنظیموں کے حوالے سے، بہت دیر تک تفصیلی گپ شپ ہوتی رہی۔ دونوں رہنماؤں نے میلسی کی تاجر برادری کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔ آخر میں ذوالفقار احمد گاذر نے راؤ ریاض حسین ضیاء صاحب کا گاذر سلطان میڈیکل سٹور آمد پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی آمد ہمارے لیے باعث عزت ہے۔

بقیہ 54

معززین علاقہ اور عاشقان رسول ﷺ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ محفل کا ماحول ذکر واذکار، نعت ومنقبت اور محبت رسول ﷺ سے معطر رہا۔ محفل کا اہتمام زیر نگرانی غلام حسین عرف شاہ کھوسہ، نبی بخش عرف خان کھوسہ اور رحیم بخش کھوسہ نے کیا، جبکہ حاجی محمد قاسم کھوسہ اور محمد آصف علی قادری نے خصوصی طور پر دعا کی درخواست پیش کی۔ محفل میں خصوصی خطاب اور دعا کے لیے پیر طریقت، رہبر شریعت، آل نبی، اولاد علی، شہزادہ غوث اعظم دستگیر، حضرت قبلہ پیر سید حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی قادری دامت برکاتہم العالیہ تشریف فرما ہوئے۔ محفل کی صدارت پیر طریقت، رہبر آل نبی، اولاد علی، شہزادہ غوث اعظم دستگیر حضرت قبلہ سید علی اکبر شاہ جیلانی قادری نے فرمائی۔ اس موقع پر شیریں زبان مفسر قرآن، فخر اہل سنت والجماعت حضرت علامہ مولانا مفتی عبداللہ ڈاہری صاحب، شاہ پور جہانیاں نے خصوصی خطاب فرمایا

بقیہ 55

جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان کی جمہوری جدوجہد میں ایک اہم اور ناقابل فراموش دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں سانحہ کارساز پیش آیا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے مزید کہا کہ شہدائے کارساز کی بہادری، وفاداری اور جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پیپلز پارٹی کے کارکنان نے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حقوق کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کے لیے مشعل راہ ہیں

بقیہ 56

سیکرٹری آفس ذیشان بلوچ (کوئٹہ) مرکزی صدر خواتین صدف غوری، جنرل سیکرٹری فائزہ صدیقی، سیکرٹری اطلاعات نرگس نہاں، اراکین سینٹرل کمیٹی نعیم بلوچ (کوئٹہ) نادر رند (مچھ بولان) رمضان زیب (بولان) لیاقت ڈوبکی (بختیار آباد) ڈاکٹر وزیر میر (بھاگ) مشتاق احمد کلواڑ (بھاگ) عمران مرغزانی (سبی) خرم شہزاد (سبی) محمد اسلم مینگل، حضور بخش کھوکھر، ڈویژنل صدر نصیر آباد مشتاق عزیز کھوسہ، ڈویژنل صدر سبی گوونڈا رامچہ، ضلع صدر جعفر آباد امام بخش بلیدی، جنرل سیکرٹری منھل خان گبول، ضلع صدر اوستہ محمد ساجد علی جمالی، جنرل سیکرٹری قربان علی چوہان، ضلع صدر صحبت پور سانول جان، جنرل سیکرٹری رضوان الزماں منگی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ اپنے حقوق کی جدوجہد سے کسی صورت دستبردار نہیں ہونگے۔

بقیہ 57

انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو محترمہ شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا تھا۔ اس المناک واقعے میں شہید ہونے والے کارکنوں کی قربانیاں پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ اور جمہوریت کی جدوجہد کا روشن باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ میر عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ

مختصر اشتہارات

تلاش گمشدہ

میرا اوریجنل شناختی کارڈ بنام عبدالخالق ولد عبدالواحد سکنہ برچج کالونی اور اوریجنل موٹر سائیکل کے کاغذات MA-1849 کہیں گم ہوگئے ہیں ملنے پر موبائل نمبر 03138515910 پر اطلاع دے۔

المشتہر: عبدالخالق ولد عبدالواحد

جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری، عوامی حقوق اور مساوات کے لیے جدوجہد کی ہے

بقیہ 58

گرد و نواح میں موسم کی تبدیلی کے اثرات شہریوں کی صحت پر پڑنے لگے موسم میں اتار چڑھاؤ دن اور رات کے درجہ حرارت میں فرق کے باعث بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں سمیت مختلف عمر کے افراد میں نزلہ، زکام، کھانسی، چھینکوں اور گلے کی تکالیف کی شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ موسمی بیماریوں میں مبتلا شہری علاج و معالجے کے لیے سرکاری اسپتالوں اور نجی کلینکس کا رخ کرنے پر مجبور ہیں تاہم نجی کلینکس میں مبینہ طور پر مہنگی فیسوں اور علاج کے اخراجات کے باعث غریب شہریوں کے لیے علاج کروانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ موسم کی تبدیلی کے دوران نزلہ، زکام اور کھانسی کی شکایات عام ہو رہی ہیں جس کے باعث انہیں ڈاکٹروں سے رجوع کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ 59

پہنچایا ہے۔ حکمرانوں نے ملکی ترقی قومی مفادات کے تحفظ اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بجائے اقتدار کی ہوس میں مقتدرہ سے عشق کا کردار ادا کیا اور پس پردہ قوتوں کی اندھی تقلید کو اپنا سیاسی وتیرہ بنائے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی غلط پالیسیوں اور تلخ تجربات سے سبق سیکھنے کے بجائے انہی غلطیوں کو دہرانا کسی بھی طور دانشمندی نہیں۔ قومی معاملات کو ذاتی مفادات سیاسی انتقام اور اقتدار کی کشمکش کی بھینٹ چڑھانے سے نہ جمہوری ادارے مستحکم ہوسکتے ہیں اور نہ ہی عوامی مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔

بقیہ 60

کے انتخاب کے لیے بھی صدارتی امیدواروں کو ادب، فنون لطیفہ، شاعری، سماجی بہبود اور دیگر شعبوں کی چیئرمین بننے کی سفارش اور مشورے دینے کی دوڑیں لگ گئی ہیں۔ اس حوالے سے لاڑکانہ آرٹس کونسل کے سابق فنانس سیکرٹری منور رند نے کہا کہ انشاء اللہ ان کی اور ان کے دوستوں کی پینل کے امیدواران ضرور کامیاب ہوں گے۔ کیونکہ لاڑکانہ آرٹس کونسل کے ممبران ہمارے بہترین دوست ہیں جو آرٹس کونسل کی کارکردگی کی بنیاد ہیں اور ہر ممبر کو جو عزت و احترام حاصل ہے لاڑکانہ آرٹس کونسل کے باقی تمام ممبران وفادار ہیں، جبکہ لاڑکانہ آرٹس کونسل کے سابق صدر عبدالستار کھاوڑ نے کہا کہ ہم نے لاڑکانہ آرٹس کونسل کی ادارے کی بہتری کے لیے ممکن کوشش کی ہے اور آئندہ بھی ادارے کی بہتری کے لیے ہماری ہر ممکن کوشش ہوگی

بقیہ 61

کی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹرز کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہیں، جہاں مبینہ طور پر فی گاڑی تین ہزار روپے زبردستی وصول کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مبینہ بھتہ خوری کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید پریشانی کا شکار ہیں، جبکہ پہلے ہی مہنگائی، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مختلف سفری مشکلات نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کسی بھی چیک پوسٹ پر قانون کی آڑ میں ٹرانسپورٹرز کو مبینہ طور پر لوٹنا اور ان سے زبردستی رقم وصول کرنا ناقابل قبول ہے۔ متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کریں اور سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال کی شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیں۔

بقیہ 62

کلینکس میں مریضوں کا رش دیکھنے میں آرہا ہے۔ علاقے میں مچھروں کی بہتات پر قابو پانے کے لیے تاحال اقدامات نظر نہیں آرہے جس کے باعث مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کے خطرات بڑھنے کا خدشہ ہے۔ وندر شہر اور اس کے گرد و نواح میں مچھروں کی افزائش شہریوں کے لیے صحت عامہ کا اہم مسئلہ بنتی جا رہی ہے خصوصاً بچے، بزرگوں اور پہلے سے بیمار افراد کی صحت کے حوالے سے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ مچھروں کے کاٹنے سے ملیریا، ڈینگی اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ ہے مچھروں کی افزائش پر قابو پانے کے لیے باقاعدہ اسپرے مہم شروع کی جائے

بقیہ 63

کا ماہانہ اجلاس کیونٹی ہال میں منعقد ہوا جس میں کیونٹی ہال کی تزئین و آرائش علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سڑکوں کی تعمیر و مرمت سیوریج سسٹم کی بہتری پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور نوجوانوں کے مستقبل سمیت دیگر اہم عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے استاد غلام حیدر پٹھان، استاد سلیم پٹھان، استاد اللہ داد بلوچ، استاد محمد قاسم لنگاہ، محمد ابراہیم رونجہ، ولی محمد موندرہ، مولوی عامر سلطان، عبدالغفور لنگاہ، مشتاق احمد، حاجی غلام نبی جاموٹ، محمد برزخ، سمیر برادیہ، محمد اکبر ساقی، امام بخش موندرہ، حسیب ظفر چوہدری، سجاد علی موندرہ، اقبال اسماعیل خانخیلی، پارس علی، ظہور عبدالغفور، شایان حفیظ، احمد ظفر چوہدری، تنویر حفیظ ابوبی، زبیر بلوچ نے وندر کالونی کے بنیادی مسائل اور علاقے کو درپیش مشکلات کیونٹی ہال کے حوالے سے سیاسی بااثر شخصیات کی مبینہ مداخلت ہال کو اپنے قبضے میں لینے کی کوشش اور انجمن کو اعتماد میں لیے بغیر مستری بلاک پر پائپ کرنے کے معاملے پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا

بقیہ 64

استحکام کیلئے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں پاک فوج نے ملک کے دفاع، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کی قربانیوں اور بہادری کو پوری قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے ان کے بقول نام نہاد فتنہ الہندوستان پاکستان کے امن و استحکام کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے تاہم افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں مستعدی اور قومی عزم کے باعث ایسی کوششوں کا مقابلہ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی اور قومی خودمختاری کا تحفظ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے

بقیہ 65

پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قیوم بلوچ نے میر جمیل رند کو بلوچستان میڈیا فورم کے قیام، اغراض و مقاصد، تنظیمی جدوجہد اور بالخصوص صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور میڈیا انڈسٹری کی بقا کے لیے پیش کیے گئے 10 نکاتی مطالبات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر میر جمیل رند نے بلوچستان میڈیا فورم کے 10 نکاتی مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، جو نامساعد حالات کے باوجود عوامی مسائل اجاگر کرنے اور حقائق سامنے لانے کے لیے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ، ان کے حقوق کا تحفظ اور انہیں محفوظ و سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے معاشی مسائل، پیشہ ورانہ مشکلات اور تحفظ سے متعلق معاملات کو سنجیدگی سے حل کیا جانا چاہیے

بقیہ 66

فرمانے والوں پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ عمرہ کی سعادت حاصل کرنا خوش نصیبی کی بات ہے، جس پر اہل خانہ، عزیز و اقارب اور دوست احباب کی جانب سے خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ رب العزت محمد اکبر مگسی کے عمرہ کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے، ان کی عبادات، دعاؤں اور نیک اعمال کو قبول فرمائے اور انہیں صحت و سلامتی، ایمان و عافیت کے ساتھ زندگی گزارنے کی توفیق عطا کرے۔ مقبول احمد مہر اور محمد خان راہیجہ نے مزید دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد اکبر مگسی کو بار بار حرمین شریفین کی باادب حاضری نصیب فرمائے

استامحمد، اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون گرلز انٹر کالج کے دورے کے دوران حاضری رجسٹر چیک کر رہی ہیں

لورالائی: سگھر کے خشک کاریز میں گر کر تین سالہ معصوم بچی جاں بحق

انتظامیہ اور ایم پی اے سے فوری مرمت اور حفاظتی اقدامات کا مطالبہ، بصورت دیگر احتجاج کی دھمکی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) لورالائی کے علاقے سگھر میں سردار ہاشم قلعہ سے شروع ہو کر [illegible] خشک کاریز [illegible] دونوں [illegible] اس کے قریب اے بی ایف اسکول سمیت دیگر نجی تعلیمی ادارے بھی موجود ہیں، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں بچے تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے جاتے ہیں۔ اس خطرناک صورتِ حال کے باوجود کاریز کی مرمت اور حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث اہلِ علاقہ شدید (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

گوادر، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شبے اسماعیل میں عالمی یوم انسدادِ غربت کی تقریب کے دوران طالبات ٹیبلو پیش کر رہی ہیں۔

گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیرِ نگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل

ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے

ژوب (بیورو رفیق قیصرانی) گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیرِ نگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات [illegible] طاہر خان کاکڑ کو صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری [illegible] (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر استامحمد کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول استامحمد کا دورہ

استامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول استامحمد کا دورہ کیا [illegible] (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

اختلافات اور شکایات کے حل کیلئے پُرامن ذرائع اور متعلقہ فورمز موجود ہیں، کریم بخش

تربت (نامہ نگار) انجمن تاجران کیچ (رجسٹرڈ) کے جنرل سیکرٹری حاجی کریم بخش [illegible] عوام کی [illegible] نے متعلقہ [illegible] (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کیلئے قربانیاں دینے والے (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر حب کا ڈسٹرکٹ جیل کا تفصیلی دورہ

حب (خ ن) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ریٹائرڈ) جمعہ داد خان مندوخیل نے ڈسٹرکٹ جیل حب کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جیل کے مختلف وارڈز، بیرکس اور دیگر حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔

تربت، انجمن تاجران کیچ (رجسٹرڈ) کے جنرل سیکرٹری حاجی کریم بخش اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے جانوروں کی صحت سے متعلق اہم مہمات مکمل

نوجوانوں اور خواتین پر خصوصی توجہ کے ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور برقرار رکھنا شامل ہے

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) نے لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ژوب کے تعاون سے ضلع ژوب کی منتخب یونین کونسلوں میں جانوروں کی صحت سے متعلق اہم مہمات کامیابی سے مکمل کیں۔ اس منصوبے کا مجموعی مقصد منتخب اضلاع میں مویشی پالنے والے کسانوں اور گھرانوں کی غذائی تحفظ اور موسمیاتی جھٹکوں سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ منصوبے کے مخصوص مقاصد میں موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، بخت محمد کاکڑ

شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں اور جمہوریت کے استحکام، عوامی حقوق کے تحفظ اور جمہوری روایات کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں

جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کیلئے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کیلئے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ اپنے پیغام میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، میر دوران کھوسہ

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں

فرید آباد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور پی بی 15 کے ٹکٹ ہولڈر میر دوران خان کھوسہ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی قربانیاں پاکستان کی سیاسی و جمہوری تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں۔ جمہوریت (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

چاغی میں مختلف سیکٹرز بالخصوص اسپورٹس کے شعبے پر بھی خصوصی توجہ دی ہے، عبدالرؤف نوتیزئی

دالبندین (نامہ نگار) خان پینل کے سینئر رہنماء و سابقہ تحصیل ناظم حاجی عبدالرؤف نوتیزئی سابقہ سٹی ناظم حاجی عبدالرزاق نوتیزئی نے اپنے جاری کردہ مشترکہ بیان میں ایم ڈی سیندھک پروجیکٹ حاجی محمد رازق سنجرانی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ موصوف ایک عوام دوست شخصیت کے مالک ہیں ان کی عوام کے لیے (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

18 اکتوبر کا دن ہماری پارٹی کی تاریخ میں خون سے لکھا ہوا دن ہے، خورشید جونیجو

آخر میں ملک کی سلامتی، پیپلز پارٹی کی بقا اور شہیدوں کے بلند درجات کے لیے خصوصی دعا مانگی گئی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کی جانب سے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہیدوں کی 17 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق، 18 اکتوبر 2007 کو سانحہ کارساز میں شہید ہونے والے جیالوں اور جانثاروں کی برسی گڑھی خدا بخش بھٹو میں واقع گمنام شہید قبرستان (میں بھی بھٹو ہوں) میں منائی گئی۔ اس تقریب (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کی جانب سے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہیدوں کی 17 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی

شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کیلئے مشعلِ راہ ہیں، غلام رسول عمرانی

شہدائے کارساز کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا خون جمہوریت کی جدوجہد کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا

شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابلِ فراموش باب ہیں، صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور

باباکوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر و صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے 18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز کے موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابلِ فراموش باب ہیں۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

گنداخہ شہر میں سیوریج سسٹم کی مکمل بحالی کا کام شروع

ناقص پائپس کی جگہ نئے پائپس نصب کیے جا رہے ہیں، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر کی تعمیر و ترقی اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ گنداخہ شہر کے مختلف محلوں میں سیوریج سسٹم کی مکمل بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے، جس کے تحت پرانے اور ناقص پائپس نکال کر ان کی جگہ نئے سیمنٹڈ پائپس نصب کرنے کا عمل جاری ہے، اس سلسلے میں چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

لورالائی: ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور ڈرگ انسپکٹر مکیش کمار کا میڈیکل اسٹورز کا معائنہ،

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) صوبائی وزیر صحت اور سیکرٹری صحت بلوچستان کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان اور ڈرگ انسپکٹر مکیش کمار نے شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ادویات کے معیار، ان کی قانونی حیثیت اور میڈیکل اسٹورز (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد مسائلستان بن گیا، میر نعیم خان عمرانی

بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور صفائی کی ناقص صورتحال نے عوام کی مشکلات بڑھا دیں

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جنرل کونسل کے رکن و ضلعی جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ ضلع اوستہ محمد اس وقت مسائلستان بن چکا ہے، جہاں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور صفائی ستھرائی کی ابتر صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

بازار میں ٹریفک جام، انجمن تاجران کے نام کے مبینہ غلط استعمال اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا نوٹس

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) بازار میں ٹریفک جام، انجمن تاجران کے نام کے مبینہ غلط استعمال اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا نوٹس لیا جائے، ڈی آئی جی جنید احمد شیخ اور ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد سے فوری (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

آٹے کا بدترین بحران، عوام کو مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ پروفیسر حلیم صادق

احکام اجلاسوں تک محدود، آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے غریب عوام کی مشکلات بڑھا دی ہیں،

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے صوبے میں آٹے کے بدترین بحران اور قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے پر شدید ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک فروخت ہونا تشویشناک ہے، جس نے پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پسنے والے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

اختلافِ رائے کو برداشت کرنا ہی ایک باشعور انسان کی پہچان ہے

نئے لوگوں سے جڑنے اور اپنے ذہن کو وسیع کرنے کا سب سے بہترین اور سستا ذریعہ بن چکا ہے

ڈیرہ اللہ یار (تبسم خاکسار کی قلم سے) آج کے دور میں سوشل میڈیا کو اکثر لوگ صرف تصویریں لگانے ویڈیوز بنانے اور لائکس سمیٹنے تک محدود سمجھتے ہیں مگر حقیقت اس سے بہت مختلف ہے سوشل میڈیا دنیا کو سمجھنے، نئے لوگوں سے جڑنے اور اپنے ذہن کو وسیع کرنے کا سب سے بہترین اور سستا ذریعہ بن چکا ہے۔ سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو آپ کو گھر بیٹھے مختلف زبانیں بولنے والے، مختلف رنگ، نسل، تہذیب اور سوچ رکھنے والے انسانوں سے ملواتا ہے۔ آپ دنیا (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شبے اسماعیل گوادر میں عالمی یوم انسدادِ غربت کے موقع پر تقریب

گوادر (خ ن) گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شبے اسماعیل گوادر میں عالمی یوم انسدادِ غربت کے موقع پر ایک تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد غربت کے سماجی اثرات سے متعلق شعور اجاگر کرنا، تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور معاشرے میں ہمدردی، مساوات، باہمی (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، آفاق کوئٹہ کے زیرِ اہتمام (Brain Battle) ٹیسٹ کے موقع پر مختلف سکولوں کے طلباء و طالبات کے اپنی انٹری کروا رہے ہیں

وندر شہر گرد و نواح میں موسم کی تبدیلی

شہریوں کی بڑی تعداد نزلہ، زکام، کھانسی اور چھینکوں سمیت موسمی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگی

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر شہر گرد و نواح میں موسم کی تبدیلی شہریوں کی بڑی تعداد نزلہ، زکام، کھانسی اور چھینکوں سمیت موسمی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگی۔ نجی کلینکس مالکان کی چاندی لگ گئی مبینہ طور پر مہنگے علاج اور فیسوں کے باعث غریب شہریوں کو مشکلات کا سامنا بعض افراد علاج و معالجے سے بھی محروم۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر اور اس کے (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

سیٹھ برج لعل کا دالبندین کے مقامی تاجر عبدالرزاق چنال کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد

دالبندین (نامہ نگار) میونسپل کمیٹی دالبندین کے کونسلر سیٹھ برج لعل نے دالبندین کے مقامی تاجر عبدالرزاق چنال کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی اس موقع پر حاجی محمد عالم بڑیچ بھی موجود تھے۔

سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر لوٹ مار کا نوٹس لیا جائے، ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی

سنگداس چیک پوسٹ پر تعینات دو اہلکار فی گاڑی تین ہزار روپے زبردستی وصول کرتے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز کا الزام

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے ترجمان نے سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ خوری اور ٹرانسپورٹرز کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر قلات سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین معاملے کا فوری نوٹس لے کر ٹرانسپورٹرز اور عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر تعینات وہاب اور اسماعیل نامی اہلکاروں نے تیل بردار گاڑیوں سمیت ہر قسم (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، غریب عوام شدید پریشانی کا شکار

جعفرآباد (بیورو چیف) ملک بھر میں آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے غریب عوام شدید پریشانی کا شکار ہے 20 کلو آٹے کا تھیلا جو پہلے 1800 روپے میں ملتا تھا، اب 2800 سے 3200 روپے تک پہنچ گیا ہے ں جبکہ 10 کلو کا تھیلا 1500 روپے سے (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد: کسان دشمن پالیسیوں کے خلاف ہاری جدوجہد کمیٹی اور جے یو آئی کا دوداپور میں احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا

مہنگے داموں بیج، کھاد اور زرعی ادویات کی فراہمی اور فصلوں کی مناسب قیمت نہ ملنے کے خلاف شدید نعرے بازی

جیکب آباد (رپورٹ: انیس جلھرانی): دوداپور میں ہاری جدوجہد کمیٹی اور جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کی مشترکہ اپیل پر کسان دشمن پالیسیوں کے خلاف شدید احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور دھرنا دیا گیا۔ احتجاج کی قیادت ہاری جدوجہد کمیٹی کے رہنما مختیار علی کھوسو، جے یو آئی رہنما مولانا مولاداد کھوسو، عبدالباری بروہی اور دیگر نے کی، جس میں بڑی تعداد میں آبادگاروں (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

کسان دشمن پالیسیوں کے خلاف شدید احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور دھرنا دیا گیا

انتقامی سیاست ذاتی عناد اور انا پرستی نے ملک و قوم کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

ماضی کی غلط پالیسیوں اور تلخ تجربات سے سبق سیکھنے کے بجائے انہی غلطیوں کو دہرانا کسی بھی طور دانشمندی نہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم حلیمی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ ماضی سے لے کر آج تک انتقامی سیاست ذاتی عناد اور انا پرستی نے ملک و قوم کو ناقابلِ تلافی نقصان (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ آرٹس کونسل کے انتخابات کی تیاریاں زور و شور سے شروع

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) لاڑکانہ آرٹس کونسل کے انتخابات کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو گئی ہیں۔ اس بار دو پینلز کے بجائے تین پینل میدان میں آ سکتے ہیں۔ صدارتی امیدواروں نے اپنے پینلز کو منظم کرنے کے لیے اپنی رہائش گاہوں پر میٹنگس اجلاس کا آغاز کر دیا۔ لاڑکانہ آرٹس کونسل کے مختلف شعبہ جات کے چیئرمینوں (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

وندر شہر میں مچھروں کی بہتات مختلف بیماریوں کے پھوٹنے کا خدشہ نجی کلینکس میں مریضوں کا رش بڑھنے لگا

مچھروں کے کاٹنے سے ملیریا، ڈینگی اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ ہے

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر شہر میں مچھروں کی بہتات مختلف بیماریوں کے پھوٹنے کا خدشہ نجی کلینکس میں مریضوں کا رش بڑھنے لگا شہریوں کا مچھروں کے خاتمے کے لیے اسپرے مہم شروع کرنے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر اور گرد و نواح میں مچھروں کی بہتات کے باعث مختلف بیماریوں کے پھوٹنے کے خدشات بڑھنے لگے جبکہ شہر کے نجی (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہیدوں کی 17 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کی جانب سے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہیدوں کی 17 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق، 18 اکتوبر 2007 کو سانحہ (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

استامحمد، ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال گورنمنٹ بوائز ہائی سکول استامحمد کا دورہ کر رہے ہیں

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، عبیداللہ گورگیج

سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں، ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

18 اکتوبر کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور جمہوری جدوجہد کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (پ ر) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر عبیداللہ گورگیج نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک دردناک اور ناقابلِ فراموش واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے والے بے شمار کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

فقیر دھنی بخش جلھڑ غفاری 76 برس کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) سندھ کے مشہور و معروف روحانی درگاہ حضرت پیر مٹھا سائیں رحمت اللہ علیہ کے پرانے خدمتگار فقیر دھنی بخش جلھڑ غفاری 76 برس کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

حاجی نصیر احمد کھوسہ جیسی شخصیات ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں، عوامی حلقے

میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ نصیرآباد ڈویژن کی عظیم، باوقار اور ہر دلعزیز شخصیت ہیں

جعفرآباد (بیورو چیف) صحبت پور کی سیاسی و سماجی شخصیت و سابق یوسی ناظم درکھی کونسلر میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ نصیرآباد ڈویژن کی عظیم، باوقار اور ہر دلعزیز شخصیت ہیں دنیا میں ایسی شخصیات بہت کم پیدا ہوتی ہیں جو اپنے کردار اخلاق کی وجہ سے عوام کے دلوں میں گھر کر جائیں ایسی ہی عظیم شخصیات میں سے ایک روشن نام میر حاجی نصیر احمد خان کھوسہ کا بھی (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

میر جمیل رند کی بلوچستان میڈیا فورم کے 10 نکاتی مطالبات کی حمایت کا اعلان

صحافیوں کے حقوق، تحفظ اور مسائل کے حل کیلئے بلوچستان میڈیا فورم کی جدوجہد قابلِ تحسین ہے، میر جمیل رند

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے معروف قبائلی، سیاسی و سماجی شخصیت میر جمیل رند سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل، صحافتی برادری کے حقوق، تحفظ اور میڈیا سے وابستہ افراد کی فلاح و بہبود کے امور (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

افواجِ پاکستان کی بدولت ملک میں امن و امان قائم ہے، عبدالخالق اچکزئی

گوادر (رپورٹ محمد سلیم رند) بلوچستان کے ہر دلعزیز شخصیت معروف قبائلی رہنما اور سابق مشیرِ وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افواجِ پاکستان کی بدولت ملک میں امن و امان کے قیام اور (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

کمیونٹی ہال علاقے کے لوگوں کی اجتماعی ضرورت ہے، غلام حیدر پٹھان

انتخابات کے دوران ووٹ مانگنے کے لیے گھر گھر آنے والی شخصیات کامیابی کے بعد پانچ سال تک عوام کو بھول جاتی ہیں

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر کالونی میں ترقیاتی کاموں کا فقدان پانچ سال میں صرف پانچ اسٹریٹ لائٹس نصب کمیونٹی ہال پر قبضے اور بغیر اطلاع پیمائش کرنے سیاسی بااثر شخصیات کی جانب سے علاقے کو مسلسل نظرانداز کرنے اور پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار فراہم نہ کرنے پر انجمن وندر کالونی کا سخت اظہارِ تشویش۔ تفصیلات کے مطابق انجمن وندر کالونی (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

18 اکتوبر کا دن ملکی تاریخ میں جمہوریت اور عوامی حقوق کیلئے دی جانے والی لاثانی قربانیوں کی علامت ہے

پارٹی قیادت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور آصف علی زرداری کی رہنمائی میں انہی شہدا کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر سندھ مقبول احمد شیخ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور فیاض محمود شیخ نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر شہدائے کارساز کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر کا دن ملکی تاریخ میں جمہوریت اور عوامی حقوق کیلئے دی جانے والی لاثانی قربانیوں کی علامت ہے۔ سانحہ کارساز کے شہدا نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ملک میں جمہوریت کی شمع کو روشن رکھا، ان کی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

مہنگائی نے غریب کی روٹی بھی چھین لی

میلسی (رپورٹ ذوالفقار احمد) میلسی سمیت ملک بھر میں مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ پیٹرول مہنگا ہوتے کی وجہ سے مہنگائی کا بوجھ غریب عوام پر مزید بڑھ گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق میلسی اور گرد و نواح میں آٹا (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

کندھ کوٹ زمین کے تنازعہ پر فائرنگ سے ایک شخص قتل

علاقے میں خوف و ہراس، خونی تنازعات کو روکنے میں پولیس ناکام ہو گئی بے خود قتل و عام کا سلسلہ جاری

کندھ کوٹ (نامہ نگار/عبدالرزاق آزاد) کندھ کوٹ زمین کے تنازعہ پر فائرنگ سے ایک شخص قتل، علاقے میں خوف و ہراس، خونی تنازعات کو روکنے میں پولیس ناکام ہو گئی بے خود قتل و عام کا سلسلہ جاری ہے تفصیلات کے مطابق؛ کندھ کوٹ کے قریب تھانہ درانی مہر کی حدود میں مہر برادری کے دو گروہوں میں زمین کے معاملے پر جھگڑا ہو گیا جھگڑے کے دوران (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

عمرہ کی سعادت حاصل کرنا خوش نصیبی کی بات ہے، مقبول احمد مہر

محمد اکبر مگسی کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مقبول احمد مہر اور محمد خان راہوجہ نے دلی مبارک باد پیش

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) محمد اکبر مگسی کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مقبول احمد مہر اور محمد خان راہوجہ نے دلی مبارک باد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مقبول احمد مہر اور محمد خان راہوجہ نے کہا کہ بیت اللہ شریف اور روضۂ رسول ﷺ کی حاضری ہر مسلمان کی دلی آرزو اور بڑی سعادت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے گھر کی حاضری نصیب (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام سائیں عبدالصمد ہالیجوی یونٹ وندر سٹی کا اجلاس جامعہ مسجد ابوایوب انصاری وندر میں جاری ہے

صدر موٹرسائیکل شوروم میلسی راؤ ریاض حسین ضیاء کی گاذر سلطان میڈیکل سٹور پر آمد

میلسی (جنرل رپورٹر) معروف کاروباری و سماجی شخصیت اور صدر موٹرسائیکل شوروم میلسی راؤ ریاض حسین ضیاء گزشتہ روز گاذر سلطان میڈیکل سٹور تشریف لائے۔ اس موقع پر انہوں نے گاذر سلطان میڈیکل سٹور کے اونر ذوالفقار احمد گاذر کو دل کی گہرائیوں سے (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

تمام ذمہ داران اور کارکنان مشترکہ مقصد کیلئے یکسوئی کے ساتھ کام کریں، مولانا محمد موسیانی

سیاست کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت، امانت اور ذمہ داری کا ذریعہ ہونا چاہیے

سونمیانی وندر (پ ر) جمعیت علمائے اسلام تحصیل سونمیانی وندر کے سرپرستِ اعلیٰ مولانا محمد خان موسیانی نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ایسی دینی و سیاسی تحریک ہے جو دینِ اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں سیاست کو خدمت دیانت حق گوئی اور اصلاحِ معاشرہ کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کا مقصد اسلامی اقدار کا تحفظ، مظلوم اور محروم طبقات کی (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی کشمور کا 18 اکتوبر سانحۂ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت

سانحۂ کارساز کے شہداء کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو یاد کیا

کندھکوٹ (نامہ نگار/عبدالرزاق آزاد) پیپلز پارٹی ضلع کشمور کی جانب سے 18 اکتوبر سانحۂ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کشمور کی جانب سے 18 اکتوبر سانحۂ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

شہدائے کارساز کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، خادم حسین کھوسہ

جعفرآباد (بیورو چیف) پاکستان پیپلز پارٹی نصیرآباد ڈویژن کے سابق صدر میر خادم حسین خان کھوسہ نے 18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز کے موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

کچی بند، گوٹھ مدد پور کھوسہ میں سالانہ عظیم الشان محفلِ بڑی گیارہویں شریف

پاکستان کی ترقی و خوشحالی، امتِ مسلمہ کے اتحاد، امن و امان اور اہلِ علاقہ کی بھلائی کیلئے دعائیں مانگی گئیں

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) بلوچستان کے ضلع جعفرآباد کے مرکزی شہر ڈیرہ اللہ یار میں اوستہ محمد روڈ، مولانا پیٹرولیم سروس کے قریب کچی بند، گوٹھ مدد پور کھوسہ میں سالانہ عظیم الشان محفلِ بڑی گیارہویں شریف کا انعقاد کیا گیا، جس میں علمائے کرام، مشائخ عظام، (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

کندھکوٹ سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں ڈسٹرکٹ کشمور چیئرمین میر گل جکھرانی، سیکریٹری اطلاعات رضا مراد چاچڑ و دیگر شریک ہیں

حقوق کی جدوجہد سے ہرگز دستبردار نہیں ہونگے، بلوچستان میڈیا فورم

بلوچستان میڈیا فورم میں صوبے کے تمام شہروں اور اضلاع کو نمائندگی حاصل ہے۔ کسی سے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ (کوئٹہ) سینئر نائب صدر اللہ یار ڈومکی (بختیار آباد) نائب صدور (صداقت بلوچ (گوادر) بابر ندیم مغل (سبی) صفدر کھوسہ (صحبت پور)، رمضان بھٹو (بھاگ) سلطان کرد (مچھ بولان) شیخ فرید (کوئٹہ) جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند (سبی) ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد علی ہزارہ (کوئٹہ) ایڈیشنل سیکرٹری حافظ امداد حسین (بھاگ) سیکرٹری اطلاعات اصغر بلوچ (کوئٹہ) ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر رضا بابئی (کوئٹہ) سیکرٹری فنانس احمر ندیم (کوئٹہ) سیکرٹری ریکارڈ پیر جان بلوچ (کوئٹہ) (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

گوادر گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شبے اسماعیل میں عالمی یوم انسدادِ غربت کی تقریب کے دوران ڈی ایس پی چاکر خان اور دیگر مہمان نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں